Vol II
No 33

Monday,
21st July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	2015-2057
Unstarred Questions and Answers	2057-2060
Business of the House	2060-2061
L. A. Bill No. XXIV of 1952, a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*alias* Apchalnagar Saheb) of 1312 F. (Passed)	2061-2079
L. A. Bill No. XXV of 1952, a Bill to provide for the Levy of Tax on Sale and Purchase of Commodities in certain Markets and Factories in the State of Hyderabad (Referred to Select Committee)	2079-2090
L. A. Bill No. XX of 1952, a Bill for making provision for proper Housing of Labour (Passed)	2090-2108
Business of the House	2108

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

MONDAY 21ST JULY 1952

[Twenty third day of the Second Session]

The House met at Two of the Clock

(Mr Speaker in the Chair)

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us proceed to the questions

Road between Kalamb and Dholsi

*886 *Shri Achyutrao Yogiraj* (Kallam) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

1 Whether it is a fact that a road between Kalamb and Dholsi in Osmanabad district is under construction since three years ?

2 What are the reasons for the delay in its completion ?

3 Whether the Government have paid compensation to the persons whose lands were acquired for this road ?

منسٹر فار پبلک ورکس (سری مہدی نواز جنگ) سوال یہ ہے کہ کیا یہ واقعہ ہے کہ کلمب اور دھولسی ضلع عثمان آباد میں سڑک تین سال سے زیر تعمیر ہے اس مقام کا نام محکمہ تعمیرات میں دھوکی ہے کلمب دھوکی سڑک کا کام سنہ ۱۹۴۹ ع میں شروع کیا گیا تھا جو محکمہ قحط کی طرف سے ہو رہا تھا قحط کے حالات موقوف ہونے کے بعد یہاں کا کام روک دیا گیا فروری سنہ ۱۹۵۰ ع سے یہ کام نامکمل ہے اور فیمن بورڈ (Famine Board) کی طرف سے منظوری نہ کئے جانے کی وجہ سے یہ کام پورا نہیں ہوا یہی وجہ ہے کہ اس کام کی تکمیل میں تاخیر ہوئی

دوسرا سوال یہ ہے کہ کیا گورنمنٹ نے ان اشخاص کو جنکی زمین لگی تھی معاوضہ دیا ہے ؟ ابھی معاوضہ نہیں دیا گیا معاوضہ کے نقشے تیار ہو رہے ہیں یہ کارروائی سررشتہ مال اور تعمیرات کے درمیان طے ہوئی ہے کارروائی کیجارہی ہے ۔ ضروری مواد مل جائے تو یہ نقشے تیار ہوجائینگے ۔

سری وسنت راؤ پٹیل (کلم) ۔ اندازاً کتنے عرصہ میں معاوضہ دیا جائیگا ۔

شری مہدی نواز جنگ - جیسا کہ میں نے عرض کیا کارروائی ہو رہی ہے اور ود
کام کیا جا رہا ہے جو بھی مود ختم ہو جائیگا ادائی ہو جائیگی میں سمجھتا ہوں
اسکے لیے مہینہ دو مہینے لگیں گے

شری لکشمی نواس گنیروال (راما ین پیٹھ) کیا ابھی تک زمین کی کارروائی نہیں
ہوئی

شری مہدی نواز جنگ - نہیں ہوئی - ہوتا یہ ہے کہ سڑک سے متعلقہ معاوضہ کی
کارروائیوں میں تفصیل سے یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ زمین کس کی ہے اور کیا حالات میں
سینکڑوں لوگوں کی درخواست آتی ہیں - ہر ٹکڑے کا علحدہ علحدہ سروے کرنا پڑتا ہے اور ہر
ٹکڑے کے معاوضہ کا تعین الگ ہوتا ہے معاوضہ کے سلسلہ میں بھی جھگڑے اٹھ کھڑے
ہوتے ہیں

شری اچوت راؤ نوکی راج - کیا آنریبل منسٹر کو یہ معلوم ہے کہ اراضی جو
گورنمنٹ سڑک کیلئے لے لی ہے اور اس زمین پر کاشت نہیں کیجاتی لیکن پھر بھی گورنمنٹ
مالگزاری اور لیوی کا مطالبہ کرتی ہے ؟

مسٹر اسپیکر - یہ سوال محکمہ مال سے متعلق ہو سکتا ہے - پی ڈبلیو ڈی منسٹر
اس بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں -

شریمتی لکشمی بائی (بانسواڑہ) - میں آنریبل منسٹر پی ڈبلیو ڈی سے یہ پوچھونگی
کہ اہل ورڈی اور بانسواڑہ کی سڑک ۲۳ سال پہلے بنا شروع ہوئی تھی لیکن صرف ۴ میل
بنکر رہ گئی ۲ میل کا راستہ ۲ سال سے بنا نہیں ہے - اس سلسلہ میں کیا آنریبل منسٹر
کے پاس کوئی شکایت آئی ہے اور اگر آئی ہے تو کیا کارروائی کیگئی ؟

مسٹر اسپیکر - اسکے لیے علحدہ سوال کیجیے

Compensation to lands acquired

*639 *Shri Wamanrao Deshmukh* (Mominabad General) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

Whether the Government have paid compensation to the persons whose lands were acquired for laying a road between Pimpala and Ahmadpur in Mominabad taluq ?

شری مہدی نواز جنگ - سوال یہ ہے کہ کیا گورنمنٹ نے ان اشخاص کو معاوضہ
دیا ہے جنکی زمینات پمپالہ اور احمد پور تعلقہ مومن آباد کی سڑک تعمیر کرنے کے سلسلہ
میں لیگئی تھیں ؟ جواب یہ ہے کہ اسکے متعلق ڈویژنل افسر سے دریافت کیا گیا ہے -

Executive Engineer Osmanabad

*646 *Shri Uddhavarao Patil* (Osmanabad General) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

1 Whether any complaints were received by the Government against the Executive Engineer of Osmanabad district ?

2 If so what action has been taken in the matter ?

شری مہدی نواز جنگ سوال ۱ یہ ہے کہ کیا اگزیکٹیو انجینئر ضلع عثمان آباد کے خلاف کوئی شکایتیں وصول ہوئی ہیں اور اگر وصول ہوئی ہیں تو کیا کارروائی کی گئی؟ جواب ۱ یہ ہے کہ شکایات وصول ہوئی ہیں تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے تحقیقات جاری ہیں

شری ادھو راؤ پاٹل کیا ان ہی کے پاس تحقیقات ہو رہی ہے جنکے خلاف درخواستیں پیش ہوئی ہیں یا کوئی دوسرا ذریعہ کار اختیار کیا گیا ہے ؟

شری مہدی نواز جنگ انکے پاس کارروائی کیسے بھیجی جائیگی سپرنٹنڈنگ انجینئر کارروائی کررہے ہیں

Allotment of Zinc Sheets

*898 *Shri Bhagwanrao Boralker* (Basmath General) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

1 How many zinc sheets have been allotted to the Parbhani district and to the different taluqs therein in 1952 ?

2 Whether the stock of the zinc sheets allotted to Parbhani district is found sufficient to meet the demands of the district ?

شری مہدی نواز جنگ جواب یہ ہے کہ ۲۳ ٹن گالونائزڈ شیٹس جن میں ۹ ٹن گلوانائزڈ (Galvanised) اور ۲ ٹن کالے تھے اور جنکی تعداد تقریباً ۱۸۵۰ ہوتی ہے ضلع پربھنی کے لوہے اور فولاد کے بیوپاریوں کی اسوسی ایشن کو جولائی سے جون سنہ ۱۹۵۲ ع تک دیے گئے ڈپارٹمنٹ کو یہ معلوم نہیں کہ کتنے تعلقوں میں کتنے شیٹس دیے گئے ہیں دوسرا سوال یہ ہے کہ زنک شیٹس کا جو اسٹاک دیا گیا ہے کیا وہ پربھنی ضلع کیلئے کافی ہے اسکا جواب یہ ہے کہ یہ نہیں معلوم لیکن اسکی تفصیلات ضلع کے کلکٹر سے حاصل ہوسکتی ہیں اس سلسلہ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ جسقدر جو رسد ہوئی ہے وہ مانگ سے کم پائی گئی ۔

شری اننت راؤ (بالکلر) کیا آنریبل منسٹر یہ بتلاسکتے ہیں کہ ضلع میں یہ زنک شیٹس کس طرح تقسیم کیے جاتے ہیں ؟

شری مہدی نواز جنگ ۔ ضلع کے کلکٹر کو تقسیم کرتے ہیں اور انکی امداد کیلئے ایک کمیٹی ہوتی ہے

شری بھگوان راؤ بورالکر کیا اس کمیٹی کے ارکان سرکاری ہوتے ہیں یا غیر سرکاری ؟

شری مہدی نواز جنگ دونوں ہوتے ہیں

مری بھینگ راؤ (...) کیا ٹرنسپل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ ... سونے کی ... ملیں ... رہی ہوں مگر بازار میں بلاک مارکیٹ سے ... رہے ہیں

مری مہتدی نوار جنگ دو کوٹے ہیں ایک ... کیلئے اور دوسرا زرعی کاموں کیلئے زراعت کیلئے جو کوٹا دیا جاتا ہے ... کا ... کے ذریعہ تقسیم کیا جاتا ہے ... کوٹہ کی تقسیم کلکٹر صاحب کمیٹی کے ذریعہ کرتے ہیں اگر کسی کوٹے میں کمی ہو تو ایک کوٹے سے دوسرے کوٹے ... بطور مبادلہ منتقل کیجاتی ہے

مری ھیرے ... (گنگاوتی) کیا کوٹا ضلع واری ہوتا ہے یا تعلقہ واری ؟

مری مہتدی نوار جنگ کوٹا ضلع واری ہوتا ہے

مری بھینگ راؤ میرا سوال یہ تھا کہ بلاک مارکیٹ کیلئے ... کہاں سے ... ہیں

شری مہتدی نوار جنگ یہ کھلا ہوا راز ہے کہ کلکتہ سے جہاں کوئی ... کے ... آتے ہیں ... کی بلاک مارکیٹ ہوتی ہے جب جہاں مری ... لائے تھے تو میں نے ان سے کہا تھا کہ ہم کو تو کوٹا نہیں ملتا مگر کوئی واگس اسطرح آتے ہیں ... کے بارے میں دریافت کرنے کا وعدہ کیا تھا

مری بھینگ راؤ کیا گورنمنٹ اسکی نگرانی نہیں کرتی ؟

مری مہتدی نوار جنگ بلاک مارکیٹ کی نگرانی کرنا مشکل ہے جبکہ اسکا سلسلہ کلکتہ سے شروع ہوا ہے

مری وینکٹیشور راؤ (...) کیا ریلوے اسٹیشن پر انہیں روکا نہیں جاسکتا ؟

مری مہتدی نوار جنگ - اگر آئرن اینڈ اسٹیل کنٹرولر کے علم میں یہ بات آجائے تو اسکو روک لیا جاتا ہے -

مری گوپال شاستری شنکر راؤ دیو (مدھول) کیا صرف کلکتہ سے ... آنے کی وجہ سے بلاک مارکیٹ ہوتی ہے ؟

مری مہتدی نوار جنگ اسکا جواب مشکل ہے بلاک مارکیٹ جو ہوتی ہے ... لوہے کی زیادہ اور زنک ... کی کم

مری ایم ... (...) بلاک مارکیٹ کو روکنے کیلئے گورنمنٹ کیا تدبیر سوچ رہی ہے ؟

شری مہتدی نوار جنگ اگر گورنمنٹ کے علم میں یہ بات آئے کہ ... مال بلاک مارکیٹ کا ہے تو اسے ضبط کرلیا جاتا ہے

مری ... (... گاؤں) ... تک کتنے ... ضبط کئے گئے ہیں ؟

شری مہدی نواز جنگ: میں اسوقت فکر میں ہوں کہ اسکا اندازہ کرسکا ہوں کہ کسی نے کچھ پائپس (Pipes) اسکے پہلے ابھی ضبط کرلیا گیا ہے

شری بھگوان راؤ پورالکر: پورنا تالوں میں جو بلاک مارکٹنگ ہورہی ہے اس کے بارے میں انفرمیشن (Information) نہیں دیا گیا تھا لیکن کوئی ایکشن (Action) نہیں لیا گیا

شری مہدی نواز جنگ: لوہے فولاد اور زنک شیٹس کی تقسیم سال سے عمل میں لائی جاتی ہے اور ضلع میں کلکٹر تقسیم کا کام انجام دیتا ہے اسلئے یہ سوال کلکٹر سے متعلق ہونا چاہیے ۔

شری وشواس راؤ پٹیل: جو کمیٹی بنائی جاتی ہے اسکے کیا اصول ہیں؟ کیا اسمیں بلاک مارکٹنگ کرنے والے بھی لیے جانے کا امکان ہے ؟

شری مہدی نواز جنگ۔ انتخاب کے متعلق جواب دیا جاچکا ہے امکان میں ہیں لیکن یہ ضرور ہے کہ کمیٹی اسباب کی نگرانی کرتی ہوگی کہ بلاک مارکٹنگ ہو

شری جی۔ راجہ رام (آرمور): جو مال ضبط ہوتا ہے کیا گورنمنٹ اسکا ڈسپوزل (Disposal) کرتی ہے یا پھر فائن (Fine) کرنے کے بعد اسکو واپس کردیا جاتا ہے ؟

شری مہدی نواز جنگ۔ جو مال روک لیا جاتا ہے وہ گورنمنٹ کے قبضہ میں آجاتا ہے اور پھر واپس نہیں کیا جاتا ۔

شری کے۔ ایل۔ نرسمہا راؤ (یلندو۔ عام): اب تک عدالتی طور پر متعلق کرنے والے کتنے لوگوں کو سزا دیگئی ؟

شری مہدی نواز جنگ۔ اسکے متعلق میں ضرور دریافت کر کے جواب دونگا ۔

Shri M. S. Rajalingam (Warangal): As much of the black marketing is due to the defects in the zinc sheets which are imported here, is it not advisable that the Government should control the defective zinc sheets also?

شری مہدی نواز جنگ۔ اسکے متعلق مجھے علم نہیں ہے ۔ جب یہ محسوس کیا جائے کہ کنٹرول کی ضرورت نہیں ہے تو اسکو عام طور پر بیچنے کی اجازت دی جاسکے گی ۔

Members of Planning Board

*584. *Shri G. Hanumanth Rao*: Will the hon. Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state —

(1) What are the principles which govern the selection of non-official members for nomination to the Planning Board?

2. Whether it is a fact that a person who was deemed unfit for membership by the previous Chief Minister has since been included as the Member of the Planning Board?

Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning: (Shri V. B. Raju.)

1. The principles governing the selection of public men for nomination to the Planning Board are their interest in public affairs and knowledge in economic matters.

2. It is not a fact.

شری جی۔ راجہ رام ۔ بتلایا گیا ہے کہ اکنامک ماہرین والوں کو لیا گیا ہے ۔ کیا آپ بتاسکتے ہیں ان لوگوں کا اسٹینڈرڈ کیا ہے ؟

శ్రీ [illegible]:—

ఈ ప్లానింగుబోర్డులో ఎవరెవరిని తీసుకున్నారో, వారిలో [illegible] ఏమున్నది?

శ్రీ వి. బి. రాజు:—

[illegible]

Shri V.B. Raju: There is no standard fixed.

Mr. Speaker: It is a matter of opinion.

شری۔ وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے ۔(اپا گوڑہ) جو پلاننگ بورڈ نامزد (Nominate) کیا گیا ہے کیا ڈسٹرکٹ وائز اسکے نام بتاسکتے ہیں ۔

Shri V. B. Raju: There is no district wise nomination but I can give the names of the Members.

Shri V.D. Deshpande: Yes, I want the names of the Members.

Shri V.B. Raju: They are:—

1. Shri M. Narsing Rao.
2. ,, Raghottam Reddy.
3. ,, K. Venkata Rama Rao.
4. ,, V. Rajeswara Rao.
5. ,, Venkatarao Naldrug.
6. ,, Shankar Rao Ekheli.
7. ,, A. K. Waghmare.

8 Shri Gulabchand Nagori

9 „ Balurao Deshpande

10 „ B A Patil

11 „ Pannalal Pitti

12 „ Qamar Tyabji

13 „ Laxmi Narsu

14 „ Sridhar Naik

15 „ Italia

16 „ K P R Menon

17 „ J H Subbiah (and three more names have been added, viz,)

18 Prof S K Iyengar

19 Shri K Vaidyanathan

20 „ D T Rao

شری است ریڈی کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ ضلع عادلآباد کے پلاننگ بورڈ میں ایسے لوگوں کو ریپریزنٹیشن کا موقع دیا گیا ہے جو الکشن میں ہار گئے ہیں ؟

Shri V B Raju That is not a Planning Board It is District Planning Committee

شری وینکٹ آشا بائی بوا گھمارے (رماپور) اس پلاننگ بورڈ میں کسی بھیل کو کیوں نہیں لیا گیا ؟

شری وی بی راجو - "کیوں نہیں لیا گیا" اسکا جواب نہیں ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے - کیا حکومت اسکو مناسب نہیں سمجھتی کہ پلاننگ بورڈ کے ساتھ انٹرسٹڈ پارٹیز (Interested Parties) کو ایسوسی ایٹ (Associate) کیا جائے ؟

Shri V B Raju This is a Board that was constituted on 9th December, 1950

شری جی راجا رام - اس میں ممبرس کا ریویزن کبھی ہو سکتا ہے ؟

شری وی بی راجو - اسکا امکان نہیں ہے۔

Shri G Rajaram Is there any possibility of the revision of the Members of the Board ?

Shri V. B. Raju : It will be considered.

Shri M. Buchiah : Are there any labour representatives in the Board ?

Shri V. B. Raju : It is not a Labour Advisory Board

شری لکشمن گوپال (آصف آباد - عام) - یہ کتنے زمانے کے لئے ہے ؟

Shri V. B. Raju : No time is fixed in the Rules, but it is being considered whether the Board should be reconstituted.

శ్రీ పెండెం వాసుదేవు—(గద్వాల్)

అయితే ఈ బోర్డు (Board) కొత్తవి తీసుకొంటున్నారు ఏ బేసిస్ (Basis) మీద తీసుకొన్నారు?

శ్రీ వి. బి. రాజు —

అది ఆలోచనలో వున్నది

شری بھگونت راؤ گاڈگے (حضور) ایسی کمیشنوں کی تشکیل کے کیا اصول ہیں ؟

مسٹر اسپیکر - اس کا جواب دیا جاچکا ہے -

Missing Projector

*551. *Shri M. S. Rajalingam :* Will the hon. Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to State :—

1. Whether it is a fact that a 16 mm. projector belonging to the Information Department is missing for the last two years ?

2. If so, who is the person responsible for the same ?

3. What action has been taken or is proposed to be taken by the Government in this connection ?

Shri V. B. Raju : 1. Yes.

2 & 3. Departmental enquiry to fix the responsibility for the loss of this Government property is in progress. If, as a result of this enquiry, any officer or officers of the Department are held responsible, the question of recovering the cost of the article will be considered.

Shri M. S. Rajalingam : May I know the name of the person who was in charge of the instrument when it disappeared ?

Shri V B Raju The whole matter is under enquiry and it is not advisable in public interest to reveal the name

سری لکسمی واس گیروال کا معرب کو ی (Inquiry) کےلیے
دو س ھوگیے ؟

سری وی بی راجو دورے سرکے ، کاروائی دو ر اکو ی کے بےبھی گی

Shri M S Rajalingam Does the Government feel that it is not worthwhile revealing the name of the person who was in charge of the instrument ?

Shri Raju I said that in public interest it was not advisable to reveal the name

سری کے ل رسمہاں راؤ کواری کب ہم ہوجا نگی ؟

سری وی بی راجو جا ہی ہم ہوچکی

Shri V D Deshpande What is the date of the missing of the instrument?

Shri V B Raju I think it is in February 1949

سری لکسمی واس گرو وال کا مدت کا ہا و ؟

سری وی بی راجو اس کا اعرسس جہین ھ

شری وی ڈی دشپانڈے دو بار اکوا ی کے لیے کب ہو جی گی ؟

Shri V B Raju A month ago

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Bonus Equalisation Fund

*552 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

Whether there is any proposal before the Government to compulsorily have a Bonus Equalisation Fund for the labourers in the various Industrial concerns of the State just as the Dividend Equalisation Fund to the Share holders?

Shri V B Raju No such proposal is at present under consideration of the Government

Shri M S Rajalingam Is there any alternative suggestion to this ?

Shri V B Raju The alternative suggestion is that the bonus for the workers can be secured through the awards of the Tribunals and the hon Member will know after enquiry that the psychology of the workers is not to wait for delayed payment of bonus or Bonus Equalisation Fund

Shri M S Rajalingam Is it not true that if this principle is accepted the workers will be in a position to get the money immediately ?

Shri V B Raju I have already said about it The hon Member has not properly appreciated the psychology of the workers They will not like any delayed payment of bonus

Shri M S Rajalingam May I know whether the hon Minister is in agreement with the principle ?

Shri V B Raju I am in agreement with the principle of payment of bonus but not of creating Bonus Equalisation Fund

Shri M S Rajalingam Is there any proposal before the Government to earmark a certain percentage of the profits as bonus to the workers ?

Shri V B Raju I have already stated that the Tribunals are there and whenever there are profits the Tribunals are awarding a certain portion of the profits to be paid as bonus to the workers

شری وی ڈی دیسپانڈے کیا (Dividend Equalisation Fund)
کے معنی یہ نہیں ہیں کہ جس سال کافی منافع نہ ہوگا تو دوسرے ڈویڈنڈ دینے کے لئے
یہ فنڈ الگ رکھا جاتا ہے ؟

شری وی بی راجو ہر سال پراویڈنٹ فنڈ کے لئے ورکرس کو حصہ دینے کی
ضرورت ہوتی ہے ورا ان میں سے کچھ بچا کر رکھا جاتا ہے تاکہ آگے چل کر کام آئے
لیکن ورکرس کا یہ خیال ہوتا ہے کہ اسی سال سب کچھ دے دیا جائے

شری وی ڈی دیسپانڈے کیا سکریٹر میں اسٹار مل کنڈیشنس
(Abnormal conditions) ہوں تو اس میں سے کچھ حصہ نہیں دیا جاسکتا؟

Shri V B Raju If the workers are prepared to deposit a portion of their wages for Dividend Equalisation Fund the Government will have no objection

سری وی ڈی دیسپانڈے کیا یہ ہیں ہے جس طرح ودس د رکھ
جاتا ہے اسی طرح وس کے لیے بھی رکھا جاسکتا ؟

Mr Speaker It is becoming more and more argumentative

Shri V B Raju The hon Member means that over and above the bonus that has been declared some more amount from the profits should be kept for Equalisation Fund I think it is out of the purview of the question put

Shri M S Rajalingam Just as in addition to the dividends that are given a portion of the profit goes to the Dividend Equalisation Fund similarly a portion of the profits should be given to Bonus Equalisation Fund in addition to what is given as bonus

Shri V B Raju When there is no law for paying of bonus itself the question of any law pertaining to Bonus Equalisation Fund can not arise

Labour Courts

*558 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

Whether there is any proposal before the Government to immediately constitute Labour Courts of the type mentioned in the Indian Trade Union Act?

Shri V B Raju The sections relating to the constituting in the Labour Courts in the Indian Trade Union Act have not yet been enforced and therefore the question of appointment of Labour Courts under the said Act does not arise

Shri M S Rajalingam May I know the reasons for the delay in enforcing those Sections?

Shri V B Raju The delay is not with the State Government

Shri M S Rajalingam Will the Government expedite the matter ?

Shri V B Raju This Government has no powers for expediting such matters

Shri M S Rajalingam At least would it request the Government of India in this regard?

Shri V B Raju It may be considered

Government Policy Towards Lock-out

*554 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

What is the present policy of the Government towards lock outs by the Industrial Concerns?

Shri V B Raju The attitude of the Government is that the industrial concerns should not experience lock outs The machinery under the Industrial Disputes Act is availed to prevent lock outs whenever they happen to occur

Shri M S Rajalingam Are there any conditions precedent to be fulfilled before the lock outs are declared by the Managements?

Shri V B Raju If the industry falls under the category of public utility concern there should be notice

Shri M S Rajalingam In cases where such a notice is required but where it has not been given is the Government prepared to take action ?

Shri V B Raju If an industry which is notified as a public utility concern declares a lock out and does not give notice of it before hand then it amounts to violation of law and legal proceedings will be instituted against such concern

Shri M S Rajalingam Is it a fact that the Allwyn Metal Works falls under the category of public utility concerns ?

Shri V B Raju I do not think it is declared so

شری وی ڈی دیسپانڈے کیا گورنمنٹ کے اس ایسا دوہری ہے کہ ہڑتال
یا تالہ بند ہونے کی وجہ ہیں گو کوئی مالک کارخانہ بند کر دے تو اوسکو حکومت اپنے
قبضہ میں لے لے ؟ جیسا کہ سولا پور کپڑے مل کے لیے کیا گیا

شری وی بی راجو اس بارے میں کوئی Hard and fast rules
جاری کرنا مشکل ہے کارخانہ کے حالات وغیرہ کے لحاظ سے سمجھا جا سکتا ہے

Shri M S Rajalingam Is the Indian Trade Unions Act fully applicable to the various concerns as far as lock outs are concerned?

Shri V B Raju Does the hon Member mean the Industrial Disputes Act?

Shri M S Rajalingam Yes

Shri V B Raju There are sufficient provisions in the Industrial Disputes Act to prevent strikes and lock outs

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا کارخانوں کو بند ہونے سے حکومت کا (م)
[illegible] ہے اگر وہ ہڑتال و حکومت اپنے ہاتھ میں لے لی؟

Shri V B Raju The answer to this question can be given by the hon Minister for Industries in a more detailed manner

Unstarred Questions and Answers

Failure of Electricity in Aurangabad

98 *Shri Govind Rao Gaikwad* (Pathan Gangapur Reserved) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

1 Whether the Government are aware that the electricity fails frequently during nights in Aurangabad Town causing great inconvenience to the public?

2 If so, what are the reasons for such frequent failures?

3 What steps do the Government intend taking in the matter?

Shri Mehdi Nawaz Jung 1 Yes

2 These frequent electricity failures are caused by the break downs of Generating Sets at Aurangabad Power House that have been worn out with the passage of time As these break downs occur suddenly it is not possible to notify the public in advance

3 To improve the position of electricity supply at Aurangabad, the Govt have taken the following steps —

(i) A generating set of 293 K W that was ordered for Gulbarga has been directed to Aurangabad and will be

erected there as soon as all the component parts have been received

(ii) An estimate for the purchase of one more generating set of 575 K.W. has been submitted to Government and is under their consideration

Hydro Electric Chief Engineer

37 *Shri L. R. Ganeriwal*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

1 Credentials of the present Adviser and Hydro Electric Chief Engineer

2 The date and the terms of his appointment?

3 Is it a fact that he was appointed to train Hyderabadis in Hydro Electric work?

4 If so how many technicians have been trained by him since his appointment?

5 Is it a fact that he was entrusted with Nizamsagar Hydro Electric Works? If so what work has been done?

6 Is it a fact that he has been refused Associate Membership of Institute of Engineers India for want of adequate qualifications?

7 Is there any other qualified man having better credentials than the present Hydro Electric Chief Engineer in the service of Hyderabad Government?

8 If there is one why he is not entrusted with this work?

9 Date from which the services of the present Hydro Electric Chief Engineer have been extended? and the period of extension?

Shri Mehdi Nawaz Jung.—1 Associate (Civil School of Engineering Canterbury University College (1922) Asst Construction Engineer for the Monowai Hydro Electric Power Development in New Zealand Asst Construction Engineer for 6 years with M/s Armstrong Withworth Was Commissioned Officer during World Wars I and II (1914 18) and 1939 45) In charge of the Hydro Elect Department of M/S Cory Wright and Salmon Ltd one of the largest contracting firms in New Zealand 12 years as Dy Structural Designer in State Hydro Electric Designer (New Zealand) where he was responsible for foundations superstructure reinforced concrete designs provisions for generating and

hydraulic equipment of Power House and accessory works such as penstocks intake gates and screens for the following Hydro Electric Projects —

Arapuni (extensions) four 24 000 KVA vertical generating sets under 185 feet head at 214 r p m

Waitaki five 17 000 KVA vertical generating sets under 70 feet head at 125 r p m

Puripaua (Waikaremoana) two 22 200 KVA vertical generating sets under 360 feet head at 333 r p m

Highwink One 28 00 KVA vertical generating set under 820 feet head at 800 r p m

Travelled overseas for several years to Great Britain and to the Pacific Islands where he had considerable experience of tropical conditions and climate and of the differences in methods necessitated by coolie labour

2 Date of appointment is 10th May 1947

Terms —

(*i*) Salary in I G Rs Rs 3 000 0 0 1 M

(*ii*) Motor Car Allowance at O S Rs 150/ 1 M and after the implementation of the Gorwala Committee at Rs 100/ 1 M

(*iii*) A furnished house provided free of rent

(*iv*) Voyage expenses to and fro New Zealand

(*v*) Exemption from payment of Income Tax

3 The services of Mr Webb were engaged by the Hyderabad Government primarily for the purpose of advising on the State Hydro Electric Schemes While granting the latest extension in his service the Hyderabad Government however imposed a condition that Mr Webb should train a suitable Engineer who would take up Mr Webb s work after the latter s term of contract expires In pursuance of this decision Shri M Bhavnani has been deputed to work as S E Hydro to pick up work under Mr Webb

4 Reply to (3) covers this also

5 Yes See Annexure I

6 Mr Webb has not applied for Associate Membership of Institute of Engineers (India)

7 No

8 Does not arise in view of reply to (7)

9 One year's extension with effect from 10th May 1952

ANNEXURE I

Present position regarding Nizamsagar Works

(i) Construction of the Power House building is nearing completion Tailrace excavation and lining is completed except for the junction with the irrigation channel The Administrative block will be ready for full occupation by the end of August

(ii) Reinforced concrete penstocks are 50% completed

(iii) Intake Screens and Emergency Gates are being installed

(iv) 80% of the Plant equipment has been delivered and is being transported to site

(v) Plant erection has commenced

(vi) Transmission line towers have been erected and the line will be ready for use by the end of September 1952

(vii) Site for Hyderabad Sub Station has been selected and work is about to commence

Business of the House

Mr Speaker Let us proceed to the next business namely the Second Reading of L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to Amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1812 I ask

شری وی ڈی دیشپانڈے اس سے پہلے کہ سکھ ریگولیشن ہوس یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کل میں نے خواہش کی تھی کہ ہاوز کے سامنے جو بلس آتے ہیں ان کے لیے ۲ یا ۳ دن پہلے نوٹس دیا جائے تاکہ کافی غور کیا جا سکے کیونکہ روزانہ ایک دو بلس پر غور کرنا پڑتا ہے اور یہ سلسلہ ایک ہفتہ سے چل رہا ہے اگر ۲۰ دن میں اجلاس ختم ہونا ہے تو اچھا ہے ورنہ دو دن روز کی مہلت دی جائے تو مناسب ہے

مسٹر اسپیکر میں اس نوٹس سے نہیں ہوں کہ قطعی طور پر کم سے کم میں سمجھتا ہوں کہ ۲۰ تاریخ تک اجلاس ختم ہو جائیگا اور اسکی کوشش کی جائیگی کہ ۲۰ تاریخ تک اجلاس ختم ہو لیکن یہ ہاوز کے کاروبار پر منحصر ہوگا

شری وی ڈی دیشپانڈے اگر ہماری بحث اسکا اشورنس دیں کہ یہ نہیں ہو سکے اور ۲۰ تاریخ کو کام ختم ہو جائیگا تو پھر مہلت کی ضرورت نہیں ہوگی

Shri V B Raju It all depends upon the co operation the Treasury Benches get from the Opposition

Mr Speaker I want an assurance that no new Bill would be introduced (Laughter)

(PAUSE)

Mr Speaker The hon Shri Jagannath Rao Chandarki

L A Bill No XXIV of 1952, a Bill to Amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1312 F

The Minister for Law (Shri Jagannath Rao Chandarki) Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*alias* Apchalnagar Saheb) of 1312 Fasli be read a second time

سری وی ڈی دیسپانڈے مسٹر اسپیکر سر میں یہ سمجھا کہ گردوارہ کے معاملے میں ہاوس میں جو بل آیا ہے اسکے لیے آپ عجلت کیوں کی جا رہی ہے میرے پاس تار آئے ہیں جنکو میں پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں وہ ہاوس کے سامنے رکھکر سناتا ہوں

(1) *Request withhold Sikh Gurudwara Bill and refer Nanded Collector's Report Regarding Sikh Opinion*

— BABU KANAYNATH SINGH

(2) *Refer Universal State Sikh Demand before Shri Ramlal on fifteenth June prior Introduction Gurudwara Act*

جلے میں کہا گیا ہے کہ سکھ گردوارہ بل کو روک لیا جائے اور ناندیڑ کے کلکٹر کے پاس سے جو رپورٹ اس معاملے میں آئی ہے اسکو ملحوظ رکھا جائے دوسرا یہ ہے کہ اسٹیٹ میں جو سکھ الگ الگ رہتے ہیں انہوں نے جون کو رام لال صاحب کے پاس جو ریپریزنٹیشن دیا ہے اسکی طرف توجہ دی جائے ان سے پہلے بھی کل دو ٹیلیگرام میرے پاس آئے ہیں اسی طرح اس میں بھی یہی ڈیمانڈ کیا گیا ہے کہ اس معاملے میں اڈلٹ فرنچائز (Adult Franchise Basis) پر سکھوں کی رائے معلوم کی جائے اور اسکے لحاظ سے بل ہاوس کے سامنے رکھا جائے آج ہمارے سامنے ایسی کمیونٹی (Community) کے بارے میں بل آیا ہے جسکی نمائندگی ہاوس میں پوری طرح سے نہیں ہے ہاوس میں کچھ ارکان ایسے ہیں جو

سکھ حضور نے ... کیے ہیں لیکن عام طور پر انکی نمائندگی نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ کنٹروورشیل (Controversial) مسئلہ ہے جب میں ... گیا تھا اس وقت بھی نمائندگی ہوئی تھی اور سب سے پہلے بھی وہ لوگ جہاں ائے تھے میں نے اس بل کی ... معلوم کرنے کی کوشش کی تو معلوم ہوا کہ ... میں یہ بل پہلے پاس ہوا تھا اس وقت یہ سوال اسلئے پیدا ہوا تھا کہ جہاں کے ... سکھوں اور ... ہوئے سکھوں میں جھگڑا ہوگیا تھا اسی صورت میں ... حکومت سے ان پر نگرانی کی خواہش کی تھی ۔ ولس انکس کے بعد یہ مسئلہ پھر ... ہوگیا اسی صورت میں جب ہم قانون بنارہے ہیں تو اس کو ... (Circulate) کروا کر اس سے متعلق سکھ کمیونٹی کی بھی رائے معلوم کی جانی چاہیے اس طرح صحیح رائے حاصل کر کے مجلس کے ... اس کو لانا مناسب ہوگا

Mr Speaker I would like to invite your attention to the Statement of Objects & Reasons A promise has already been held out, it is merely a temporary measure

Shri Jagannath Rao Chandarki The hon Member was not present yesterday when it was discussed for the first time So he is under the

شری وی ڈی دیشپانڈے ... اسوس ... کہ یہ عبوری سروس (Temporary Measures) میں ... سال کا ... کی مدت رکھنے کی خواہش کی گئی ہے اگر ... ہو جائے تو ... بارے میں ... رائے دینے میں سہولت ہوگی

Mr Speaker The present Bill is in the nature of an interim measure It proposes to reconstitute the Central and Local Committees by giving wider representation to the Sikh Community and to place the administration of the Gurudwara Nanded on an efficient basis The Government is actively contemplating consultation with the Sikh Community as a whole in the matter of better administration of the Gurudwara and to place before the House a fresh Bill providing for better administration of the Gurudwara, Nanded

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ بل میں ۳ سال کی جو مدت رکھی گئی ہے اس کے بارے ... وضاحت کردیں ۔

Shri Jagannath Rao Chandarki Let the amendments be moved first then the result

میری وری ڈی دسانے رسل مر ہلے تا ی طاہ کرں کے
لہ ط ے بعد میں سیس سی ہوگے

میری جگناتھ راؤ چندرکی باله ی ط ول می ے ہو ھی دب ے ہم ہوے
ولی ے من من کو ص باب ن ے

Mr Speaker The question is

That L F A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*alias* Apchalnagar Saheb) of 1812 F be read a second time

The Motion was adopted

Mr Speaker Now we shall take up amendments

Shri B R Gangave (Nanded) Sir I beg to move

That the following hyphens letters and comma be inserted in paragraph (c) of sub section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill *after* the words Khalsa Diwan namely —

c Am

Mr Speaker I think the hon Member s intention is merely to specify the name correctly Are there two Diwans ?

Shri B R Gangave Sir there are two separate Diwans and there is much difference

Mr Speaker Motion moved

That the following hyphens letters and comma, be inserted in paragraph (c) of sub section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill *after* the words Khalsa Diwan namely —

c c Am

Shri Gopidi Ganga Reddy (Nirmal General) Mr Speaker Sir I beg to move —

That paragraph (f) be omitted in sub section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

Mr Speaker Motion moved

"That paragraph (*f*) be omitted in sub section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill"

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

(*a*) That the words and (*f*) be omitted in lines 1 and 2 of sub section (2) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

(*b*) That the following words be substituted for the words nominated by Government in line 2 of sub section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, namely —

elected

Mr Speaker Motion moved

(*a*) That the words and (*f*) be omitted in lines 1 and 2 of sub section (2) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill "

(*b*) That the following words be substituted for the words nominated by Government in line 2 of sub section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, namely —

elected "

Shri B R Gangawe Mr Speaker Sir, I beg to move

That for the figure and words 3 years , one year be substituted in line 8 of sub section (2) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill "

Mr Speaker Motion moved

" That for the figure and words '3 years', 'one year' be substituted in line 8 of sub section (2) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill "

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker, Sir, I beg to move

'That 'elected be substituted for the word 'nominated' in line 1 of sub section (3) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

Mr Speaker Motion moved

That elected be substituted for the word nominated in line 1 of sub section (3) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill

Shri B R Ganjave Mr Speaker Sir I beg to move

That the following words be substituted for the figure and word 3 years in line 3 of sub section (4) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill namely —

One year

Mr Speaker Motion moved

That the following words be substituted for the figure and word 3 years in line 3 of sub section (4) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill namely —

One year

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir I beg to move

That the following be inserted as sub section (5) *after* sub section (4) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill namely —

(5) When the office of any elected member falls vacant for any reason Government shall cause to fill that vacancy by immediate election

Mr Speaker Motion moved

That the following be inserted as sub section (5) *after* sub section (4) of section 3 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill namely —

(5) When the office of any elected member falls vacant for any reason Government shall cause to fill that vacancy by immediate election

Mr Speaker Now let us have general discussion Shri B R Ganjave

سری بھگوان راؤ گاٹھوے سکو ر س ل کی ہ ے تو لی سر کا دھان ا کر س ( ) کرتے ہوئے ہیں یہ کہونگا کہ پوری طرح غور و خوض کے بعد اسطرح کی لایا جانا چاہئے تھا۔ ایک رسل ممبر نے کہا اکے پاس تار آئے ہیں اسی طرح مجھے بھی تار اور لیٹرس آئے ہیں، ریپریزنٹیشنس آئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں اسطرح کرنے کی لانا ٹھیک نہیں۔ باوجود اسکے یہ بل پیش ہوا ہے۔ و کم ر م میں ل ہی و ہی سال کی میعاد رکھی گئی ہے اسکو کم کر کے ایک سال کر دیا جانا میرے خیال میں مقصد یہ ہے ور ہی اس لیے (मा बदा) دستاویز کی غلطیاں ہے جس کی ضرورت ہوگی اس مدت میں سکھوں کے دوروں اور عمومی ور بھی ہو سکتا ہے ایک سال کا عرصہ کافی ہوگا۔ ان دوروں میں جو انکی نمائندگی کرتے ہیں سادانہ حسابی کرکے رائے قائم کی جائے تو ٹھیک ہوگا۔

آنریبل منسٹر صاحب نے اظہار کیا ہے کہ یہ انتظام کیلئے لائی جارہی ہے اسلیے میں کہونگا کہ مدت میں کمی کیجا کر ایک سال کر دیا جائے۔ دیوان عام کا سوال بھی اسطرح کا ہے گردوارے کے انتظام کیلئے جو کمیٹی ہوں جائے و اکثر (Elected) ہوں جائے لیکن اویب اکثر نامزد ہی ناممکن ہے اسلئے سکھوں کے دو رجو آلٹرنیٹو سجیشن (Alternative suggestion) رکھا گیا ہے یعنی یہ کہ سکھوں کی اکثریت ہی سے انتظام کیلئے ممبرس کو چن لیا جائے۔ سلسلے خالصہ دیوان اور دیوان عام جو دو عام اجلاس ہیں ان کا ایک عام جلسہ بلا کر ان میں سے ممبرس کو چن لیا جائے۔

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی مسٹر اسپیکر سر میں نے یہ ترمیم ہاؤز کے سامنے اسلیے پیش کی ہے کہ یہ سکھوں کا مذہبی معاملہ ہے۔ صلح یا بغاوت اسکو اصل کر بھی کہیے ہیں۔ اس جگہ سکھوں کے گرو گوبند سنگھ جی مہاراج (دفن) ہیں۔ بھارت میں یہ اہم گردواروں میں شمار کیا جاتا ہے اور جیسے کہ آنریبل ممبر نے بتایا کہ یہاں سکھوں میں آپس میں کچھ نا اتفاقی ہوگئی ہے اور آپس میں جھگڑے ہورہے ہیں گردوارہ کے سب ایک مذہبی جگہ ہے سب لڑنا جھگڑنا نہیں چاہیے اور وہ بھی گرو کے استھان میں۔ انکو میں مناسب نہیں سمجھتا۔ اسطرفہ سے جو معاملہ ہورہا ہے وہ کہاں تک صحیح ہے نہیں جانتا لیکن اسکے علاوہ بل میں یہ جو کہا گیا ہے کہ سکھ مہاراج ولوں سے مشورہ کر ایک دوسرا بل بھی لایا جائے والا ہے اسلیے میں اس بل کی ضرورت بھی نہیں سمجھتا کیونکہ اس بل کو عارضی کہا جارہا ہے۔ یہیں نامنسٹرس کا سوال ہے کیوں (केवल) سرکار کی درستی (कुव्यवस्था) ہے جو مست کرتے ہیں کیا یہ درست ہوگا؟ لہذا یہ جو سکھ مہاراج کے لوگوں سے مشورہ کر کے کیا جائے تاکہ انکے دل میں کوئی شک نہ رہے۔ سلئے نامنسٹرس کرتے کیلئے سکھوں کا جلسہ بلا کر ان میں سے ممبرس کو چن لیا جائے۔ یہ معلوم ہوا

ہے کہ سروسی اکالی دل امرت سر سے بھی ایک ممبر کا انتخاب کیا جا رہا ہے اور تمام حیدرآباد اسٹیٹ سے دو ممبرس لئے جا رہے ہیں ۔ مدراس اور بمبئی سے بھی اسطرح ایک ممبر کو لیا جا رہا ہے ۔ میں دوسرے اسٹیٹوں یا بمبئی اور مدراس سے کسی ممبر کو لینا مناسب نہیں سمجھتا ۔ لہذا میں یہ کہونگا کہ بل میں جو کہا گیا ہے کہ باہر سے بھی ممبرس لیے جائینگے یہ مناسب نہیں ہے ۔ یہ میں اسلئے کہہ رہا ہوں کہ سکھ سماج کی طرف سے گورنمنٹ کے بدنام ہونے کا موقع نہ رہے ۔ اسلئے بل میں یہ ترمیم ہونی چاہئے اور یہی میری ترمیم ہے ۔

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن - عام) - اسپیکر صاحب جو بل اس وقت ہاؤز کے سامنے رکھا گیا ہے اس کا تعلق سکھوں کے مذہبی معاملات سے ہے ۔ اس گردوارے کا تعلق نہ صرف حیدرآباد کے سکھوں بلکہ سارے ہندوستان کے سکھوں سے ہے ۔ اس بل کے آبجکٹس اینڈ ریزنس میں بتلایا گیا ہے اور خاص طور پر ریونیو منسٹر صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ عنقریب ہی ایک بل جس میں کہ انتخاب کے طریقہ کو اختیار کیا جائیگا ہاؤس کے سامنے لایا جانے والا ہے ۔ ان حالات کو دیکھکر میں نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ یہ ہے کہ کلاز ۳ میں جو تین سال کی مدت ہے وہ ایک سال کر دیجائے ۔ اس سے مقصد یہ ہے کہ حکومت اس بل کے لحاظ سے جو کمیٹی تشکیل دے رہی ہے وہ صرف ایک سال کیلئے ہو ۔ اس سے بڑھکر یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ اگر ہوسکے تو انکے انتخاب کو بھی سکھوں کے نمائندوں ہی پر چھوڑ دیا جائے ۔ اس لحاظ سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ مستقل قانون کے پاس ہونے تک ایک سال کا جو وقفہ دیا جا رہا ہے وہ مناسب ہے ۔ میں یہ توقع کرتا ہوں کہ حکومت میری اس امنڈمنٹ کو قبول کرے گی ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے - مسٹر اسپیکر - اس امنڈمنٹ کے بارے میں میں بھی کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ حکومت کی طرف سے یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جلد ہی ایک بل لایا جانے والا ہے اس وجہ سے جو امنڈمنٹ ایک سال کی مدت رکھنے کیلئے پیش کیا گیا ہے اسکو منظور کرنے میں کوئی دقت نہیں ہونی چاہئے اور دوسری چیز جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ نامزدگی کے طریقہ کو بدل کر الیکشن کا طریقہ رائج کرنا چاہئے کیونکہ نامزد شدہ ممبرس لینے کا طریقہ نامناسب ہے ۔ حکومت کی طرف سے جو ڈرافٹ بل لایا جا رہا ہے اس میں بھی یہ جمہوری طریقہ پر ہے ۔

(1) The Sikh representatives on the Central and Local Executive Committees may be appointed by nomination by the Government or may be elected, as the case may be, in the manner prescribed by the rules made by the Government in this behalf.

[illegible] (Census Report) [illegible]

شری گوپی دی گمگار رڈی [illegible] کرنے کے لیے [illegible] کی ہے

شری اوی ڈی دسابڈے اس طرح ہو [illegible]

Two representatives of Khalsa Diwan Nanded. One representative of the Shiromani Gurudwara Parbhandak Committee Amritsar.

Two representatives of the Sikhs of the Hyderabad State. One representative of the Sikh residents outside the State of Hyderabad.

[illegible]

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाला : गुरुद्वारा नांदेड के मिंतेज़ाम के बाबत सन १३१२ फसली के कानून को अमल करनेके लिये बिल पेश किया गया है उसके मुखालिफत आप करता हूं। बिल के बमूजब सेंट्रल और लोकल कमेटी बनायी जायगी। सेंट्रल कमेटी में ही ताल्लुकदार और मुकामी लोगोको नुमाइंदगी देकर एक सब कमेटी इंतेज़ाम के लिये बना दी जाय तो दो कमेटियां कायम करनेकी जरूरत न होगी। जहां तक इन कमेटीयोंके अख्तियारात को देखते हैं तो वो सिर्फ दफ्तर रखनेके सिवाय कुछ नहीं क्योंकि कमेटीयों से जो भी कारवाई होगी वह सब मंजूरी गवर्नमेंट हासिल रखी गयी है। फिर इन कमेटीयोंके नाम का फांस क्यों किया जाता है? अब कमेटी किसी मजहबके लोगोंकी और इन्हींके

गुरुद्वारोंकी बनायी जाती है तो क्या वजह है कि यह खासकर जो कमेटी बने वो हुकूमतकी मंजूरी के बगैर अमल मे न लाया जाय ?

सेक्यूलर स्टेट (Secular State) के मक़सद को सामने रखते हुए मज़हबी मामलोंमें या मज़हबी मिल्कियतों में कमसे कम सरकारी दखल दिया जाना चाहिये। जिन संस्थाओं के साथ न सिर्फ सामुदायिक समस्या है और खुसूसन जब के साहिब गुरुद्वारा के लिए नया बिल पेश होने वाला है तो फिर कोई वजह नहीं है कि इस बिल के लिए यह नया अमेंडमेंट लाकर तबदीली की जाय।

چیف منسٹر شری بی. رام کرشن راؤ نے ابھی عرض کیا ہے کہ یہ جو بل آیا ہے وہ عارضی انتظام کے لیے ہے اور جو بل آئندہ آنے والا ہے اس میں الیکشن کے لیے ضروری پروویژن رکھا جائے گا اسکے متعلق کسی کو شبہہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس مسودہ میں ایسے اور الیکشن کے جو الفاظ رکھے گئے ہیں وہ سادہ دونوں ہی حاوی ہونے کے خیال سے رکھے گئے ہیں لیکن یہ عارضی مسودہ نہیں ہے۔ میں نے خود اس سلسلہ میں لوکل سکھوں اور اسسٹنٹ سکریٹری سے بات چیت کی ہے اور یہ طے کیا ہے کہ جو بل پرمننٹ (Permanent) طور پر لایا جائیگا اسمیں الیکشن کا پروویژن رکھا جائیگا اسلیے یہاں الیکشن کے متعلق اصرار کرنا اور الیکٹورل رول (Electoral Roll) تیار کرنے کے متعلق کہنا درست نہ ہوگا۔ اسلیے میں یہ کہوں گا کہ الیکشن کے سلسلہ میں جو امنڈمنٹس آئے ہیں وہ واپس لے لیے جائیں تو مناسب ہوگا کیونکہ آنے والے پرمننٹ بل میں الیکشن کے لیے پروویژن رکھا جائیگا۔ میں یہ مانتا ہوں کہ سکھوں کی آبادی کم ہے اور الیکشن کا انتظام کرنے اور الیکٹورل رول تیار کرنے میں دقت محسوس نہیں ہوگی۔ میں نے سکھوں سے وعدہ کیا ہے کہ جو بل آئیگا اسمیں الیکشن کی گنجائش رکھی جائیگی۔ البتہ جو امنڈمنٹ آیا ہے کہ سیول کورٹ میں ایک سال کے لیے قائم کی جائے وہ ہو کہ زیادہ اصل ہے اس وعدہ میں حکومت کی طرف سے قبول کرتا ہوں اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس ایک سال کے اندر پرمننٹ بل تیار کیا جائیگا۔ لیکن اگر سیکولر گورنمنٹ عام گردواروں کے مینجمنٹ (Management) کے لیے کوئی ایک خاص ایکٹ بنادے جو سب پر حاوی ہو تو ہر ہم کو ایک قانون بنانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ البتہ اگر وہاں ایسا تعصب نہ ہو تو عارضی طور پر ایسے اسٹیٹ کی حد تک یہاں کے گردواروں کے لیے یا اور جو دوسرے چھوٹے گردوارے ہیں ان کی حد تک ہم کو قانون بنانا پڑیگا۔ اور قانون بناتے وقت پبلک اوپینین (Public Opinion) کا خیال رکھا جائیگا کہ اس بل کو سکھ کمیونٹی میں سرکولیٹ کرایا جائیگا اور اسکی بنیاد الیکشن پر ہوگی۔ اسکے لیے جو کمیٹی بنائی جائیگی وہ کمیٹی کم از کم ان اصولوں پر ہوگی جن اصولوں پر شرومنی کمیٹی قائم ہوئی تھی۔ لیکن ہم کم از کم موجودہ مسودہ میں اس وقت تبدیلی کرنا نہیں چاہتے۔ اگر آنریبل ممبر لاء ریماکس پڑھیں اس دستور العمل کو پڑھ لیں

تو آپ کو معلوم ہو جانا کہ ان کمیشنوں کے فرائض میں ضرور فرق ہے ۔ ہم صرف کمیشنوں کے کانسٹی ٹیوشن میں تبدیلی چاہتے ہیں ۔ پہلے آئی ۔ جی ۔ پی اس کمیٹی کے صدر ہوتے تھے اب ریونیو بورڈ کے ایک ممبر کو اسکا چیرمین (Chairman) بنایا گیا ہے ۔ گویا ہم کوئی بنیادی تبدیلی اسکے دستور العمل میں نہیں کررہے ہیں ۔ اس وجہ سے اسکی ہیئت اور شکل ویسے ہی قائم رکھی گئی ہے ۔ صرف کانسٹی ٹیوشن آف دی کمیٹی کی حد تک یہ تبدیلی کی گئی ہے ۔ اسلئے میرا خیال ہے کہ دوسرے اور امنڈمنٹس جو پیش کئے گئے ہیں وہ قابل قبول نہیں ہونگے ۔ البتہ صرف وہ امنڈمنٹ جسکا ذکر میں نے ابھی کیا ہے وہ میں قبول کرونگا ۔ یعنی وہ یہ کہ دراصل یہ صورت پیش کیگئی ہے کہ سنٹرل کمیٹی میں دس کے بجائے ایک دس کیلئے قائم کیجائے ۔ دوسری بحث جو دیوان عام اور دیوان خاص سے متعلق کیگئی تو میں یہ کہونگا کہ یہ کوئی نئی دربار نہیں ہے جسمیں دیوان عام الگ اور دیوان خاص الگ ہو ۔ وہ ایک ہی دیوان ہے جسکو سچکھنڈ حضوری دیوان خالصہ کہتے ہیں اور جو ناندیڑ میں ہے ۔ اس نام سے پہلے ایک دیوان وہاں تھا ۔ لیکن باہر کے سکھوں اور لوکل سکھوں میں تھوڑے سے نزاع پیدا ہوگئی اس وجہ سے ایک گروہ اس میں سے نکل گیا ۔ اور دوسرا دیوان وہاں سچکھنڈ حضوری خالصہ دیوان کے نام سے قائم کیا گیا ۔ میں نے اس سلسلہ میں یہ مناسب سمجھا کہ لوکل کمیٹی سچکھنڈ حضوری دیوان خالصہ کے نمائندوں پر مشتمل ہو اور وہی انتظام کرے ۔ لوکل کمیٹی کی حد تک میں نے یہ الفاظ رکھے ہیں ۔

4 Representatives of the Sikhs of the Hyderabad State nominated by the Government.

لیکن اگر ہاؤس کی یہ رائے ہو کہ لوکل کمیٹی میں سارے حیدرآباد کے سکھوں کی نمائندگی کی ضرورت نہیں صرف ناندیڑ کے سکھوں کی نمائندگی رہے تو اسمیں ایسا چینج کرا دونگا ۔

4 Representatives of the Sikhs of such khand Huzur Khalsa, Nanded.

اسمیں چار ریپرزنٹیٹو رکھے گئے ہیں ناندیڑ کے دونوں دیوان میں سے دو دو نمائندے۔ باقی دوسرے امنڈمنٹس کے متعلق یہاں گنجائش نہیں ہے کیونکہ یہ طے شدہ معاملہ ہے ۔ اڈمنسٹریٹر اور سکھوں سے گفتگو کرنے کے بعد یہ طے کیا گیا ہے کہ

2 Representatives of Khalsa Diwan, Nanded. .. .

شری بھگوان راؤ گانگھوے ۔ یہاں ایک غلط فہمی ہورہی ہے ۔ سچکھنڈ کے نام سے وہاں پر ایک اسٹی ٹیوشن علحدہ ہے ۔ لیکن دیوان عام میں سکھوں کی تمام پارٹیاں ایک جگہ جمع ہوتی ہیں ۔

a Bill to Amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Saheb) of 1812 F

شری وی۔ رام کشن راؤ۔ صاحب نے دیوان عام نہیں ہی وہیں جہاں ہے آپ کو غلط فہمی ہو رہی ہے سال بھر میں ایک بار سب لوگ دسہرہ کے موقع پر جمع ہوتے ہیں اور دیوان خانہ چھوٹے ہیں سکے دیوان عام نہیں ہیں وہ میں بھی بیں میں نے کہا اس ... الیکشن کا عام تنہا جانا ہو ہم دیکھیں کہ دسہرہ کے موقع پر دیوان عام ہے کہ ... وہاں لوگ بیٹھ سکیں گے

شری بھگوان راؤ گانکھوڑے۔ میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ دیوان عام اسی میں ہے لیکن جو رجسٹرڈ ممبر ہیں پاس ایسے ہیں ان کا کہنا ہے کہ اگر چناؤ ہو تو دو ممبر نانڈیڑ سے اور چار ممبر کل سکھوں سے لیے جائیں۔ سب کے لیے قابل قبول رہیگا

شری وی۔ رام کشن راؤ۔ جب چناؤ کا وقت آئیگا تو یہ طے ہوگا اب جو گورنمنٹ نامزد کرنے کے متعلق ... رہی ہے وہ عارضی طور پر ہے اور اسی لیے یہ ... پیش کیا گیا ہے۔ اب سوال الیکشن کا ہی ہے

شری بھگوان راؤ گانکھوڑے۔ لیکن جب ایک ہی نام سے دو اسی ہوتے ہیں تو پھر کس کا ہیں بدھی (प्रतिनिधि) لیا جائیگا

شری وی۔ رام کشن راؤ۔ ہر ایک سبی ہوتی ہے ایک ایک رجسٹر لیا جائیگا جب الیکشن کا سوال آئیگا تو دیوان عام اسکا لکھن کریگا ورا یہ وقت ہم کو اس سے بحث نہیں ہوگی اور اس وقت آپکی تجویز پر غور کیا جائیگا اس سلسلہ میں سکھ کمیٹی کی رائے پر بھی غور ہوگا اور اس وقت ممبروں کے اعتراض کیلئے ۲ رجسٹر دونوں جماعتوں میں سے لیے جاسکیں اور ۲ رجسٹر حیدر آباد اورنگ آباد نظام آباد وغیرہ کے سکھوں میں سے لیے جاسکیں اور ایک رجسٹر سروسی ... لیا جائیگا اسی طرح وٹ سائیڈ دی اسٹیٹ آف حیدر آباد (Outside the State of Hyderabad) کے جو سکھ ہیں ... وجہ کے ہیں ان کی بھی نمائندگی کیجائیگی کیونکہ یہاں کا گردوارہ دسویں گرو کا گردوارہ ہے جو آل انڈیا اہمیت کا حامل ہے وہاں کی سنٹرل کمیٹی نے بھی لکھا ہے کہ ہمکو بھی رجسٹریشن کا موقع دیا جائے جامعہ اسسٹ ممبری نے کہا ہے کہ ان کو بھی رجسٹریشن کا موقع دیا جائے۔ جب الیکشن ہوگا اسوقت پوری سکھ کمیونٹی سے مشورہ کرلیا جائیگا اسلیے میرا یہ کہنا ہے کہ دوسرے امینڈمینٹ ان حالات میں قابل قبول نہیں ہوسکتے البتہ کلاز (۳) میں جو امینڈمینٹ پیش کیا گیا ہے کہ بجائے (۳) سال کے ( ) سال کی مدت رکھی جائے تو ایسے میں قبول کرتا ہوں

Mr Speaker We shall now put the amendments to vote

شری بھگوان راؤ گانکھوڑے۔ چونکہ منسٹر صاحب نے یہ وعدہ کیا ہے کہ خالصہ دیوان کی دونوں جماعتوں میں سے دو رجسٹرڈ ممبر لیے جاسکیں اسلیے میں اپنا امینڈمینٹ واپس لیتا ہوں۔

Shri V. D. Deshpande : We do not want to allow the withdrawal of the amendment. We demand a vote.

Mr. Speaker : The question is :

That leave be granted to withdraw the amendment :

"That in paragraph (c) of sub-section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill *after* the words "Khalsa Diwan" *insert the* following hyphens, letters and comma,

'-e-Am,' "

The Motion was adopted.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Shri V. D. Deshpande : Mr. Speaker, Sir, I demand a division.

The House divided.

Ayes : 78 Noes : 60.

Mr. Speaker So, this amendment has been withdrawn by leave of the House.

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی۔ میرا امنڈمنٹ ووٹ کیلئے رکھا جائے

Mr. Speaker : The question is :

"That in sub-section (1) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, paragraph (*f*) be omitted."

The Motion was negatived.

Shri Gopidi Ganga Reddy : I beg leave of the House to withdraw my amendment No. 8 to clause 2, namely :

"(*a*) In lines 1 and 2 of sub-section (2) of section 8 proposed to be substitute by clause 2 of the said Bill, omit the words 'and (*f*)'.

(*b*) In line 2 of sub-section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, for the words 'nominated by Government' substitute the following word, namely :

'elected'. "

The amendment was by leave of the House withdrawn

The amendment standing in the name of Shri B R Ganjave Shri B D Deshmukh and Shri R P Deshmukh namely

In line 3 of sub section (2) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill for the figure and words 3 years substitute one year having been accepted by the Government it was not put to vote

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The question is

That in line 1 of sub section (6) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill for the word nominated the word elected be substituted

The Motion was negatived

The amendment standing in the name of Shri B R Ganjave namely

In line 8 of sub section (4) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill for the figure and word 8 years the following words be substituted namely —

One year

having been accepted by the Government it was not put to vote

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment namely

After sub section (4) of section 8 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill insert the following as sub section (5) namely —

(5) When the Office of any elected member falls vacant for any reason Government shall cause to fill that vacancy by immediate election

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall now put clause 2 as amended to vote The question is

That clause 2 as amended stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

Mr Speaker We shall now take up amendments to clause 3 Shri B R Ganjave

Clause 3

Shri B R Ganjave Mr Speaker Sir I beg to move

That in lines 1 and 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill for the words the Hyderabad State substitute the following word namely —

Nanded

Mr Speaker Motion moved

That in lines 1 and 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill for the words the Hyderabad State the following word be substituted namely —

Nanded

Shri Jagannatharao Chandriki Mr Speaker Sir On behalf of the Government I move an amendment to the amendment moved by the hon Member just now viz

For the word Nanded the following words be substituted namely —

Suchkhand Huzur Khalsa Diwan Nanded

Mr Speaker Amendment to amendment moved

For the word Nanded the following words be substituted namely —

Suchkhand Huzur Khalsa Diwan Nanded

شری بھگوان راؤ گاڑھوے: اگر اوریجنل ممبر اس بارے میں غور کرنے کیلئے تیار ہیں کہ دونوں اداروں میں سے نمائندے لیے جائیں تو میں اُن کے امنڈمنٹ کو قبول کرتا ہوں

Shri Jagannathrao Chandarki Certainly There are four representatives and due representation will be given to both the parties

شری وی ڈی دیشپانڈے: عام سکھوں کے جو ریزرویشن ہیں اُن کو دلیل تو ٹھیک ہوتا تو کہ سکھ ناں کو پرمس کر سکے مجھے اس قسم کی شکایتیں ملی ہیں اسلیے ان حالات میں عام سکھوں کو سکھوں سے لیا جانا مناسب ہوتا ایک دن کیا رہے مسک الاؤ جا سکی ہے حرول الڈی مسک الاؤ کا وال ہے اور ریزرویشن کو لیکر عمل کیا جا سکتا ہے

Shri Jagannathrao Chanderki Mr Speaker Sir after the amendment to amendment having been accepted by the mover of the amendment it cannot be allowed

Shri V D Deshpande I am moving an amendment to that amendment

شری بی رام کشن راؤ: اسکے لیے نوٹس کی ضرورت ہوتی ہے

Shri V D Deshpande No notice is necessary

Mr Speaker Third amendment is not allowed

Shri V D Deshpande I want to move an amendment to the original amendment

میں امنڈمنٹ پر امنڈمنٹ لانا چاہتا ہوں جسکے لیے میں سمجھتا ہوں کہ نوٹس کی ضرورت نہیں ہے

Shri Jagannathrao Chanderki There can be no amendment that to the original amendment

شری بھگوان راؤ گاڑھوے: خالصہ دیوان کے نام سے جو رجسٹرڈ ہے وہی عام طور پر سکھوں کا دیوان کہلاتا ہے گو اس میں دو فرقے ہیں لیکن پورے سکھوں کی نمائندگی یہ دونوں ہی کرتے ہیں ان دونوں کو نمائندگی دینے سے عام سکھوں کو کوئی عذر ہوگا اس ممبر کے اطمینان کے بعد بھی نہیں ہے اسکو قبول کیا ہے اسلیے میں کہونگا کہ امنڈمنٹ پر جو امنڈمنٹ لایا گیا ہے اسکو واپس لے لیا جائے تو جو مطلب ہے اس کے پورا ہونے میں کوئی رکاوٹ ہوگی

Mr Speaker Amendment wanted to be moved by V D Deshpande can not be allowed

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker, Sir, I beg to move

(a) "that in line 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill, for the words 'nominated by Government,' substitute the following word, namely —

'elected '

(b) "In line 1 of sub section (2) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill, omit the following word, namely —

' Nominated' "

(c) "In line 1 of sub section (3) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill, for the word 'nominated, substitute the following word, namely —

'The'

Mr Speaker Motion moved •

"(a) In line 2 of paragraph (c) of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill, for the words 'nominated by Government ' the following word be substituted, namely —

'elected "

"(b) In line 1 of sub section (2) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill, the following word be omitted, namely —

' nominated' "

"(c) In line 1 of sub section (3) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill, for the word 'nominated' the following word be substituted, namely —

' The' "

Shri B R Gangave Mr Speaker, Sir, I beg to move

That in line 2 of sub section (3) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill, for the figure and word '3 years,' substitute the following words, namely —

' One year'."

Shri Jagannathrao Chandriki It is accepted

Mr Speaker It is accepted by the Government

Shri Gopidi Ganga Reddy Mr Speaker Sir, I beg to move

(a) That in line 1 of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill omit the word nominated

(b) In lines 2 and 3 of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill for the words the Government may appoint another member in his place substitute the following words namely

election for the vacancy shall take place

Mr Speaker Motion moved

(a) ' That in line of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill, omit the word nominated

(b) In lines 2 and 3 of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 3 of the said Bill for the words 'the Government may appoint another member in his place substitute the following words namely

election for the vacancy shall take place

Shri B R Ganjave Mr Speaker Sir, I beg to move

That in line 8 of sub section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill for the figure and word 3 years substitute the following words namely —

One year ' "

Mr Speaker This amendment is also accepted by the Government

I shall now put the amendment No 1 to clause 8 moved by Shri B R Ganjave to vote as amended

Shri Jagannathrao Chandriki Government accepts the amendment of Shri B R Ganjave as amended

Mr Speaker Then it is unnecessary to put it to vote

The amendment of Shri B. R. Ganpave having been accepted by the hon. Shri Jaganmathrao Chandriki, the mover of the Bill as amended by him, was not put to vote.

Shri Gopidi Ganga Reddy : Mr. Speaker, Sir, I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker : The Question is:

(*a*) That the following word be substituted for the words "nominated by Government" in line 2 of paragraph (*c*) of sub-section (1) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, namely:

"elected".

(*b*) That the following word be substituted in line 1 of sub-section (2) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, namely:

"nominated".

(*c*) That the following word be substituted for the word "nominated" in line 1 of sub-section (3) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, namely:—

"the".

The Motion was negatived.

Shri Gopidi Ganga Reddy : Mr. Speaker, Sir, I beg leave of the House to withdraw my amendment viz:

(*a*) That the word "nominated" be omitted in line 1 of sub-section (4) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill.

(*b*) That the following words be substituted for the words "the Government may appoint another member in this place" in lines 2 and 3 of sub-section (4) of section 4 proposed to be substituted by clause 8 of the said Bill, namely:

"election for the vacancy shall take place".

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker : The Question is:

"That clause 8, as amended, stand part of the Bill".

The Motion was adopted.

Clause 3 as amended was added to the Bill.

Mr. Speaker: The Question is:

"That clause 4 stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

Clause 4 was added to the Bill.

Mr. Speaker: The Question is:

"That Clause 5 stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

Clause 5 was added to the Bill.

Mr. Speaker: The Question is:

"That short title, commencement and preamble stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

Short title, commencement and preamble were added to the Bill.

Shri Jagannath Rao Chandarki: Sir, I beg to move:

"That L. A. Bill No. XXIV of 1952, A Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (*alias* Apchalnagar Saheb) of 1317 Fasli be read a third time and passed."

The Motion was adopted.

L. A. Bill No. XXV of 1952, a Bill to provide for the Levy of Tax on the Sale and Purchase of Commodities in certain Markets and Factories in the State of Hyd.

Mr. Speaker: Now there will be discussion on general principles of L. A. Bill No. XXV *viz.*, a Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad.

شری اناسی راؤ گواسے - (پربھنی) مسٹر اسپیکر ہاوس کے سامنے

L A Bill No XXV, a Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad

انا ہوا ہے - اس بل کے متعلق جو جو ہاوس کے سامنے رکھی ہیں وہ یہ ہیں کہ اس ٹیکس کی وجہ سے گورنمنٹ کو ۳ لاکھ روپیہ کی آمدنی ہے اس بل کے سلسلہ میں لیا گیا ہے کہ کاٹن (Cotton) سے ۲ لاکھ گراونڈنٹ (Groundnut) سے ۱۰ لاکھ اور دو سے کمولڈ ر سے ۲ لاکھ اس طرح جملہ ہوتا ۳ لاکھ روپیہ لیسکے بل پیش کرتے ہوئے بتایا ان اور یہ کہا ہے کہ اس بل کی وجہ سے ٹیکسوں کے وہ بل روک دئے گئے ہیں جنکے متعلق پہلے غور کیا گیا تھا اس کو اب دوسرے روپ میں ہمارے سامنے پیش کیا گیا ہے - یہ بتایا گیا ہے کہ اس سال اب یہ بل ہاوس کے سامنے آیا کہ اس کو راست بند کرنے کا بل آیا ہے کہ روپیہ بچے سمجھکر ساہوکاروں کی ادائی ہو ان سب سے بجٹ کا خسارہ پورا کیا جا رہا ہے -

(Mr Deputy Speaker in the Chair)

اس بل کو پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس ٹیکس کا بار چھوٹے کاشتکاروں پر نہیں پڑیگا - لیکن اس کے لئے کوئی صراحت نہیں کی گئی ہے کہ کس لمٹ تک وہ اس بار سے محفوظ رہ سکیگا - یہ کہا گیا کہ اس ٹیکس کا بار سو روپیہ میں آٹھ آنے سیلر (Seller) اور ۸ آنے بائیر (Buyer) پر ہوگا مگر اس بار سے بھی تو وہ متاثر ہونگے ہمیں اس بل پر غور کرتے ہوئے یہ دیکھنا ہے کہ اس کی وجہ سے چھوٹا کاشتکار کس حد تک متاثر ہوگا اور کیا یہ کہنا صحیح ہے کہ وہ اس بار کی زد سے محفوظ رہیگا ہم دیکھتے ہیں کہ اس بل میں کوئی ایسی صراحت نہیں ہے کہ ۲۵ یا ۵۰ روپیے کا مال اس ٹیکس سے مستثنی رہیگا یا ایسا ہی کوئی عمل ہوگا - ظاہر ہے کہ چھوٹے کاشتکار بھی اپنا مال مارکٹ ہی میں لاتے ہیں یہ آرگیومنٹ کیا گیا کہ چھوٹے کاشتکار اپنا کپاس اصل میں اپنے ہی گھر میں استعمال کرلیتے ہیں اور مارکٹ میں نہیں لاتے مگر یہ صحیح نہیں - میں ایک مثال کے ذریعہ اسکی وضاحت کرونگا - آپ ایک معمولی کسان کو لیجیے جسکے پاس ۱۲ ایکر زمین ہوتی ہے - وہ اپنی ۲ ایکر زمین میں کپاس کراپس یعنی کاٹن گراونڈنٹس وغیرہ پیدا کرتا ہے اور باقی ۲ ایکر میں فڈ گرینس پیدا کرتا ہے آپ کو معلوم ہوگا کہ گراونڈنٹ کا ایلڈ (Yield) کیا ہے میں نے جو فگرس جمع کیے ہیں ان

میں اور نرمل مسٹر قادر شریک کلکٹر کے دیے ہوئے فگرس میں زیادہ فرق نہیں ہے گراونڈ نٹ کا ایلڈ (   ) ویلڈ یعنی ۸ من فی ایکڑ ہے اس طرح اس کاشتکار کی ۲ ایکڑ کا سب ۱۶ من یعنی گراونڈ نٹ ہوسکے ان میں سے وہ تخم ریزی کے لیے زیادہ سے زیادہ ایک دو پلے رکھ لیگا غرض کاشتکار وہ بھی نہیں رکھ سکتا اسکے پاس جوار کی تخم ریزی وغیرہ کے لیے ... اسی صورت میں وہ دس کلو یا گراونڈ نٹ کی کاشت کی ہے ... ہوسکتا ہے کہ تخم ریزی کے لیے وہ اسکو محفوظ رکھتا رہا ہے اگر وہ کل ۸ پلوں کا کاشتکار رکھے بھی تو زیادہ سے زیادہ ایک یا دو پلے رکھ لیگا لازمی ہے کہ وہ ... ۲۲ پلے مال بازار میں لائیگا وہاں اسکو ٹیکس ادا کرنا پڑیگا عموماً اپنے مال فروخت کرنے کے لیے مارکٹ میں لانا ہی پڑتا ہے موضع ... پر لانا پڑتا ہے اگر کوئی ساہوکاری ... گھر پر ... بھی مال ... تو ظاہر ہے وہ ٹیکس کو ملحوظ رکھتے ہوئے قیمت دیگا اسی طرح سے آپ دوسری جنس کو لیجیے آپ کو معلوم ہے کہ کپاس کا ایلڈ (۷۰) پاونڈ فی ایکڑ ہے ... اگر ۲ ایکڑ زمین پر کاشت ہوتی ہے تو اسکے پاس ... پلے کپاس پیدا ہوگی کاشتکار اگر اس کپاس کو ... پر لائے تو ظاہر ہے کہ اسکو ٹیکس ادا کرنا ہی پڑیگا اسی طرح السی (Linseed) کو لیجیے اسکی پیداوار ۲۶۹ پونڈ فی ایکڑ ہے وہ بھی ... زمین میں بوئی جاتی ہے ... کاشتکار خود بھی استعمال نہیں کرتے لہذا ... پر ٹیکس عائد ہوتا ہے ... سنہ ۱۹۴۹ ع کے ... گرو ہوئی اسی طرح ۲۳۸ پونڈ فی ایکڑ کیاسٹر (Castor) بوئی جاتی ہے ظاہر ہے کہ یہ صرف ... کا تیل نکالنے کے کام آتی ہے اور اسکو کاشتکار کنزیوم (Consume) نہیں کرتا بلکہ بازار میں فروخت کرنے کے لیے لاتا ہے تو اس پر ٹیکس عائد کیا جاتا ہے اسی طرح دوسرے ... وغیرہ بھی ہیں لہذا میں کہونگا کہ کاشتکار کسی طرح بھی ان ٹیکسوں سے بچ نہیں سکتا ... اور لہمیں کے فگرس ملتے نہیں ... حاصل کرنے کی کوشش کی سابقہ اسٹاٹسٹکس (Statistics) ... کو بھی یہ معلوم نہیں تھا کہ ... اور لہمیں ... ٹیکس عائد کیا جانے والا ہے ... کاشتکار ... ہوتے ہیں ... (Consumption) کے لیے رکھکر باقی بیچ دیتے ہیں ... بازار میں لا کر بیچتے ہیں کیونکہ ... طرح ... کے لیے ... نہیں جاتی ... کہنا کہ ان پر بازار میں ٹیکس عائد نہیں ہوتا کسی طرح بھی صحیح نہیں ہے کیونکہ ... ٹیکس کا بار کاشتکار پر ڈالا گیا ہے ...

ھلای دو ہزار روپے ہوں گے ہے وہ وصول ہو رہے ہیں یہ سب بار بار میں لائے ہیں اراں بھی کہیں جا کیا جاتا ہے کاں کے ابھی سا گراو دہ میں کا بھی دو دو کوکا س کا کچھ کہ ابھی ہی ہے ارمل ہے میں صاحب سے یہ بات ... تجارتی اب کرن (Uniformity of taxation) یہ بھی جاری ہے میں سمجھتا جاتا ہوں کہ کیا بھی تجارتی پیداوار کی رہی ہے ہے سکس ہے ابکے سامنے جس لیے ہیں وہ نظام آباد ... عادل آباد طالب بلدہ وغیرہ ایسے ... ہے ہیں کاٹن کی اللہ (Yield) ۲۹۸۲۸ ملس (Bales) ہے اور اورنگ آباد بھی ... رائچور وغیرہ ہر اصلاع ہیں ... اور ۲۲۳۲۵ ملس ہے میں اس طرح جو ڈسٹرکٹس میں جو جاری ہوئے ہیں وہ ہمارے ایک ضلع کی پیداوار کے نصف کا آدھا حصہ بھی نہیں ہیں

ان کے طور پر رائچور میں اسی ہزار اور ... عاص ہزار ملس ہوئے ہیں اور ان ضلعوں میں ۲۸ ہزار ملس ہوئے ہیں ... ہاوس میں یہ ارگیومنٹ کیا جاتا ہے کہ ٹوبیعار ٹی اف ٹیکسز قائم کی جائے میں سمجھتا ہوں کہ کہاں باقی رہی ہے اگر ویعارٹی اف ٹیکسز ... صرف کاٹن کی حد تک بلکہ دو سے ایسا کی حد تک بھی صحیح ہے ... کی پیداوار ۳۶۰۳ ہیں ہے اور باقی اصلاع کی مقدار ۳۲۲۳ ہیں ہے ... میں سمجھتا جاتا ہوں کہ ویعارٹی اف ٹیکسز کہاں باقی رہی ہے جبکہ ... ایک ضلع کی پیداوار ۳۴ ہزار ہے اسی طرح دوسرے اصل ... کرور وغیرہ کا بھی حال ہے اسلیے میں یہ عرض کروں گا کہ اس میں بھی ... ٹیکس (Castor) کی حد تک بھی یہ عرض کرتا ہے ... اس سے زیادہ ... اسلیے میں یہ عرض کرونگا کہ ان تمام ٹیکسز فگرس سے جو ... ہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ ویعارٹی اف ٹیکسز ان میں رہی لیکن ... نہیں لیا گیا اس وقت یہ کہا گیا تھا کہ ہم یونیفارمٹی قائم کرنے کے لیے ایسا کر رہے ہیں ... اسسمنٹ کے وقت یہ کہا گیا کہ ایک آنہ فی ایکر ان اصلاع سے لیا جائے جو کہ زیادہ املا (Yield) دیتے ہیں تو اس وقت بھی یہ کہا گیا تھا کہ ہم ایک ضلع سے کم اور دوسرے اصلاع سے زیادہ لینا نہیں چاہتے تا کہ یونیفارمٹی آف ٹیکسز باقی رہے لیکن ... جو ٹیکس اسلئے فگرس ہاوس کے سامنے پیش کیے ہیں ان سے ظاہر ہے کہ اس بل میں قطعاً یونیفارمٹی نہیں ہے ہماری طرف سے یہ کہا جاتا ہے کہ کاشتکاروں کی حالت خراب ہے وہ مقروض ہیں پریشان حال ہے ۔ وہ مجبور اور کمزور ہیں ایک طرف تو آپ انکو مانتے ہیں لیکن

دوسری طرف آنریبل منسٹر صاحب نے جواب میں کہا ہے کہ یہ دودھ کی گائے ہے ہم اسکی حفاظت بھی کرسکیں اس کا دودھ بھی پی سکیں اور وقت آئے تو اسکو کاٹ کر بھی کھاسکیں ۔ اسی طرح جاگیرداروں اور منصبداروں کے بارے میں یہ کہا گیا کہ میں بے لگام گھوڑے پر بیٹھکر ننگی تلوار لٹکا کر نکلنا نہیں چاہتا لیکن میں ہاؤس کے سامنے یہ بات بتلا دینا چاہتا ہوں کہ کاشتکار اب دودھ کی گائے نہیں ہے اب اسکے تھن سوکھ کر ہوگئے ہیں اور اگر آپ اس پر زیادہ سختی کرینگے تو وہ سینگ بھی دیگی (Cheers) میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ سب لوگوں کے نمائندے ہیں تو عام کلاس (Classes) کی نمائندگی کیجیے لیکن جب کاشتکار کے متعلق ٹیکس کا بل آتا ہے تو آپکی حالت یہی کی جاتی ہے جاگیرداروں اور منصبداروں کو آپ ہر رعایت دینے کیلئے ضرور آمادہ ہو جاتے ہیں اگر کاشتکار سے یہ کہا جائے کہ تمہارے سارے اور لگان بھی دینے ہونگے تو وہ کیا کریگا ہم جب دوسری چیزیں پیش کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ آہستہ آہستہ کیا جائیگا لیکن ٹیکس کے معاملہ میں جو بل ہے آپ اسکو ایک ہی دن میں پاس کرالینا چاہتے ہیں مجھے معاف کیجیے میں یہ کہکر منسٹر صاحب کے جذبات کو دھکا پہنچانے کیلئے نہیں کہہ رہا ہوں لیکن جہاں یہ محسوس ہوتا ہے کہ آپ کسی خاص کلاس پر بار ڈالنا چاہتے ہیں تو ہم مجبور ہیں کہ اسکے خلاف آواز بلند کریں اور جو منصب ہو وہ بیان کرنی ہی پڑتی ہے میں سمجھ رہا تھا کہ یہ بل لایا بھی جائیگا تو کم از کم پہلے لینڈ ریفارمس کا بل لایا جائیگا جسمیں کہ کاشتکار کراپس کے بل کے ساتھ لینڈ اسسمنٹ کا بل لایا گیا ہے اس طرح ایک ریفارمس بل ہوگا اور دوسرا ٹیکس بل اسلیے میں اپیل کرونگا کہ یہ بل جس سے سخت ناانصافی ہوگی ہاؤس میں پیش نہ کیا جائے ۔

The House then adjourned for recess till Half Past Four of the Clock

The House re-assembled after recess at Half Past Four of the Clock

[Mr Speaker in the chair]

Shri A Raj Reddy (Sultanabad) I want to know whether the discussion will be continued or the Motion for referring it to the select committee will be moved

Mr Speaker Is it going to be referred to the select committee ?

Shri A. Raj Reddy: That is what we heard though it is not known officially. I should now like to know whether the discussion will be continued now?

Mr. Speaker: The discussion will continue.

شری وی ڈی دیشپانڈے … میرا … ہوں بل ہاؤس کے سامنے آیا ہوا ہے
اس کے مقابلہ میں میں مخصوص طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں مجھ سے پہلے
… نے اس بل کے بارے میں یہ کہا ہے کہ کپاس … میں
ٹیکس کا بار عائد ہوگا … معاملہ میں گورنمنٹ نے پہلے ایک بل رکھا تھا جس میں
ایکڑ کے لحاظ سے … ٹیکس عائد کرنے کا پروپوزل تھا اب ہاؤس کے سامنے
یہ جو بل آیا ہے اس میں مارکٹ میں جو … آئے گی اس پر ٹیکس لگانے کی تجویز
ہے … … ایک روپیہ
اسطرح ایک روپیہ ٹیکس … میں تعداد … ملاسکتا لیکن … گا کہ
پہلے جو مطلب تھا اس پر فی ایکڑ اِلڈ (Yield) کے لحاظ سے ٹیکس لگانے کے متعلق
حکومت غور رہی تھی اس کے مقابلہ میں یہ جو ٹیکس عائد ہونے والا ہے وہ زیادہ ہے
دو … … گئی ہے … کا کچھ حصہ گھر کی ضروریات
کیلئے رکھ لیتے ہیں اس لیے … ٹیکس عائد نہیں ہوگا لیکن میرا دعوی ہے کہ
فی ایکڑ … کے لحاظ سے … ( ) … ایک روپیہ ٹیکس … جائے گا اگر
اس کا حساب لگایا جائے تو معلوم ہوگا کہ … ٹیکس کے مقابلہ میں یہ ٹیکس زیادہ ہے
اس لیے میں … قبول نہیں کیا جاسکتا ایک … یہ بھی بتائی گئی ہے کہ کپاس
کا … بڑے … کاشتکار پیدا کرتے ہیں اس لیے بڑے کاشتکاروں پر یہ ٹیکس عائد ہوگا
ہاؤس کو … معلوم ہوگیا ہوگا کہ اس ٹیکس کا زیادہ تر کپاس اور مونگ پھلی پر عائد ہوگا
اور یہ … خاص … زیادہ ہوتی ہیں آپ کو غالباً یہ بھی
معلوم ہوگا کہ تلنگانہ میں بڑے بڑے کھیت ہیں اور بڑے بڑے زمیندار ہیں لیکن
مرہٹواڑی میں … کے مقابلہ میں چھوٹے چھوٹے کاشتکار زیادہ ہیں وہاں تو ایک
سال ایک کھیت میں کپاس … کی کاشت ہوتی ہے اور دوسرے سال جوار وغیرہ … کھیت
میں کپاس … کھیت میں جوار … کاشت ہوتی ہے … تعداد … بھی …
کہا جاسکتا ہے کہ مرہٹواڑی میں … کاشتکار ایک کھیت میں ایک سال کپاس … کرتا ہے
اور ایک سال جوار … کرتا ہے اور … مرہٹواڑی میں چھوٹے کھیت زیادہ ہیں اس لیے
میں سمجھتا ہوں کہ … ٹیکس کا بار … کسانوں … عائد ہوگا اس وجہ
سے یہ کہنا کہ یہ ٹیکس صرف بڑے بڑے کسانوں … کاشتکاروں پر عائد ہوگا اور غریب

کاشتکار اسکی زد میں نہیں آسکتے صحیح نہیں ہے دوسری چیز یہ ہے کہ ان کپاس کراپس کو بیچا کر غریب کسان اپنی دیگر ضروریات زندگی کی تکمیل اور بچوں کی شادی بیاہ وغیرہ کے انتظامات کرتے ہیں اتنا ہی نہیں بلکہ گورنمنٹ کی مالگزاری بھی وہ اسی میں سے ادا کرتے ہیں اگر ان کپاس کراپس پر ٹیکس عائد کردیا جائے تو اسکے یہی صاف صاف معنی ہونگے کہ غریب کسان جو کپاس کراپس کو بیچا کر اپنی ضروریات زندگی کی تکمیل کر لیتا تھا وہ راستہ اسکے لیے بند کر دیا گیا ایک دلیل یہ بھی پیش کیگئی ہے کہ کپاس کراپس پر ٹیکس عائد ہونے کی وجہ سے احساس مزدوری کی قیمت بڑھ جائیگی اور اوس سے وہ اپنی ضروریات کی تکمیل کر سکیگا میں سمجھتا ہوں یہ غلط ہے یہ ٹیکس عائد ہونے کے بعد بھی معاشاً اسکو کپاس کراپس ہی پر اپنی ضروریات زندگی کی تکمیل کے لیے انحصار کرنا پڑیگا اس وجہ سے یہ خیال کرنا کہ اسکی وجہ سے مزدوری کی قیمت بڑھ جائیگی خام خیالی ہے بلکہ یہ ہوگا کہ کسانوں کا جو ایک ذریعہ تھا اپنی ضروریات زندگی کو میٹ (Meet) کرنے کا وہ ختم ہوجائیگا اور اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمام ممبر خاص کر اس سائڈ کے جتنے ممبر ہیں وہ پروٹسٹ کرینگے کہ اس بل کو ختم کیا جائے اسکے علاوہ یہ جو لینڈ اسسمنٹ ٹیکس عائد ہورہا ہے اور پھر کپاس کراپس پر جو ٹیکس عائد ہورہا ہے اگر ان دونوں ٹیکسوں کو ملالیا جائے تو ساڑھے ڈیڑھ یا دوگنا ٹیکس غریب کسانوں پر عائد ہوجائیگا اس طرح اس کو نظر میں رکھتے ہوئے دیکھے تو معلوم ہوگا کہ یہ رقم تو ٹیکس میں ہی چلی جائیگی گویا اسطرح ڈبل (Double) یا ٹربل (Treble) ٹیکس عائد ہوجائیگا کیونکہ ایکسپورٹ ڈیوٹی (Export) ابھی ابالش (Abolish) نہیں ہوئی ہے ایک طرف تو کسانوں کو مارکٹ میں ایکسپورٹ ڈیوٹی دینا ہوگا پھر یہ نقصانات میں ریونیو ہوکر جو لینڈ اسسمنٹ ٹیکس عائد ہوگا وہ دینا ہوگا اور پھر کپاس کراپس پر ٹیکس دینا ہوگا گویا اسطرح غریب کاشتکاروں کو ڈبل یا ٹربل ٹیکس ادا کرنا ہوگا اس طریقے سے ٹیکس کا بار دگنا بلکہ تگنا ہوگا اسکا لحاظ رکھنا چاہیے یہ کہنا کہ یہ ٹیکس آدھا کسانوں پر اور آدھا بیوپاریوں پر عائد ہوگا درست نہیں ہے اسطرح سے کہکر دھوکا (دھوکا دینا تو میں نہیں کہہ سکتا یہ اَن پارلیمنٹری لفظ ہے) لیکن ایسا کہونگا کہ یہ ٹھیک نہیں ہے مارکٹ میں جو بیوپاری بیٹھے ہیں جو حاجی بیٹھے ہیں وہ پورا پورا ٹیکس وصول کر لیتے ہیں انڈائرکٹ طور پر وصول کرلیتے ہیں اسطرح سے سو روپیہ کو روپیہ کاشتکاروں کو ہی دینا پڑتا ہے ہاؤس کے سامنے یہ کہا گیا ہے کہ انکم ٹیکس کے سوا کوئی ٹیکس ایسا نہیں ہے جو مڈل مین (Middleman) برداشت کرتے ہوں ہر ٹیکس پروڈیوسر اور کنزیومر پر عائد ہوتا ہے عام طور پر اسکی وجہ سے کپاس کراپس کی قیمتیں بڑھ جائینگی اور اسکا اثر زندگی

کے نہ ہونے ... رکھا اس وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ یہ ٹیکس جو ہاوس کے سامنے لایا گیا ہے مناسب نہیں ہے ٹیکس اور یہ رکھے گئے ہیں اور یہ کہ یہ ٹیکس سنگل ... مناسب رکھا جا رہا ہے بلکہ ملٹی پل (Multiplc point) ہوگا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ جب کوئی تاجر کسی مال کو خریدے گا تو پہلے اس ٹیکس کو ادا کرنا ہے اسکو شامل کر کے وہ اسکو دوسرے کو بیچے گا اس طرح ہر ایک مرتبہ قیمت بڑھتی جائیگی اسطرح سے ... ہوگا اس لیے اس چیز کو بل میں ملحوظ رکھا جانا چاہیے ۔ دوسری چیز یہ عرض کرنی ہے کہ شیڈول میں جو چیزیں رکھی گئی ہیں ان میں تمباکو بھی ایک اہم چیز ہے تمباکو کا استعمال دیہات میں بہت ہی لوگ کرتے ہیں لیکن یہ خیال ہے کہ شاید غریب لوگوں کے اسکو غریب ہی زیادہ استعمال کرتے ہیں بلکہ اسکو ترکاری اور دوسری کھانے کی چیزوں کا بدل سمجھتے ہیں اسلیے تمباکو پر جو ٹیکس لگایا گیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس سے غریب ہی زیادہ متاثر ہونگے اسلیے میں کہونگا کہ اس پر ٹیکس ہٹا دیا جانا چاہیے ۔ اس ٹیکس سے متعلق اور بہت سے دلائل ہاوس میں رکھے گئے ہیں اسکے بیان کی تفصیل میں جانا نہیں چاہتا ۔ یہ ہوسکتا ہے کہ یہ ضرور کہا جائے کہ جو ٹیکس لایا جارہا ہے اسکی مخالفت کیجاتی ہے آخر کونسے راستے اختیار کیے جائیں ۔ میں اس بارے میں کئی مرتبہ اپنے خیالات کا اظہار اس ہاوس میں کرچکا ہوں اور بتا چکا ہوں لیکن اگر کوئی ان رستوں پر چلنا نہ چاہے تو اسکو کیا کہا جائے ؟ اگر ٹیکس چاہیے ہیں تو میں کہونگا کہ اگریکلچرل ٹیکس (Agricultural tax) بڑھایا جاسکتا ہے ۔ انکم ٹیکس بڑھایا جاسکتا ہے ۔ یہ کہا جاتا ہے کہ ہم انکم ٹیکس لانے والے ہیں مگر یہ ہوگا جب ہوگا ابھی تو ہونے والا نہیں ہے ۔ نہیں معلوم کب آئیگا ۔ اگریکلچرل ٹیکس سے زیادہ پیسہ وصول کیا جاسکتا ہے ۔ اسکی تفصیل میں دوبارہ ہاوس کے سامنے رکھنا نہیں چاہتا کیونکہ کئی مرتبہ میں اس ہاوس کے سامنے لاچکا ہوں ۔ فیوڈل برڈن (Feudal burden) میں تو کمی نہیں کیجاتی اور اس قسم کے ٹیکس لگادیے جن سے ایسی دشواری ہے اس کے لیے ہیں ۔ اگر آپ فیوڈل برڈن کو کم کرنا چاہتے ہیں تو اس بارے میں تو بہت سی تجویزیں آپکو دی جاسکتی ہیں ۔ اس ٹیکس کا بار جو کہ عوام اور غریب عوام پر ڈالا جارہا ہے ہم ... نہیں کرسکتے ... جس کو ہم دیکھ رہے ہیں ان سے ... میں یہ کہ فیوڈل ... کم کیا جاسکتا تاکہ ان کا کوئی فائدہ ہے ۔ بنیادی طور پر میں یہ تصور پا رہا ہوں کہ عوام پر ٹیکس عائد ہوتے جا رہے ہیں ۔ ایسی حالت میں اس ٹیکس کی تائید کرنا میرے لیے ناممکن ہے ۔ میں پھر ایک مرتبہ اپیل کرتا ہوں کہ ٹیکس وغیرہ کے عائد کرنے سے پہلے اس کی کوشش کریں کہ عوام اور غریب عوام پر مزید بوجھ نہ ڈالا جائے ۔ عوام تو نہ

امید رکھتے ہیں کہ جب ہماری سرکار سیکولر ہوگی تو ہمیں زمین ملکی رہو تو مردوں
ملکی کی آمدنیوں کو دور کرنے کیلئے ہی ہم زمین جاوں کے لئے لائی جائیں و
عوام کو کتاب بیچ جواب دلائی جا سکے بعد میں سدکی جا سکتی ہے تاکہ (They may
(face the music) ہوں اسکا لاسکل اسکے (Psychological effect)
تا ہم اسکی وضاحت ہوئی ہی ہے ان اصولوں کو عام بنا سکتے ہیں ان حالات
میں میں یہ سمجھتا ہوں کہ زمین دارانہ اور طریقہ میں ٹیکس کے مضمون دی مال
سکتا ہے اور یس کر دست کر سکتا ہے یہی زر ہل کرونگا کہ میں ٹیکس کو بڑھا
امید ہیں بعد اسکے ممکن ہے واپس لے سکے ایک دو سے سال کے طور
پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ دودھ بھی ہم لے سکیں اور سکہ کاٹ کر بھی کھا سکتے تو میں
بھی یہ عرض کرونگا کہ مرغی کھاتے ہوئے کا انڈہ بھی وہ وقت رہے اسکا خیال
رکھ سکے جس تو میں اپیل کرونگا کہ گورنمنٹ اس بل کو واپس لے اور اس قسم کی
پالیسی کو چھوڑ دینا چاہیے

رورل ری کنسٹرکشن منسٹر (شری دیوی سنگھ چوہان) مسٹر سپیکر سر اس بل
کے بارے میں یہ کہا گیا ہے کہ ٹیکس آرڈنری (Ordinary) ہونا
چاہیے لیکن مجھے بعد بھی یہ نہیں معلوم ہوا کہ ان کی کیا مراد ہے اگر اس
تو دکھا سکیں تو میں آرگیومنٹ (solid) ہے ورنہ کریکٹ (Correct)
ہے اور معاملہ بھی یہ مطلب لیا گیا ہے کہ ایک کموڈٹی (Commodity) جو
ایک جگہ پیدا ہوتی ہے وہ دوسری جگہ بھی پیدا ہونی چاہیے عدل کا ایسا نظام
ہونا چاہیے کہ اسٹیٹ کے ہر حصہ میں وہ چیز پیدا ہو ہم نے جس کموڈٹی ٹیکس
عائد کیا ہے وہ جہاں کہیں پیدا ہوگی وہاں ٹیکس عائد ہوگا اور جہاں پیدا نہیں
ہے وہاں ٹیکس عائد نہ ہوگا کیا جہاں پیدا ہوتا ہے وہاں اس پر ٹیکس عائد ہوگا
کاٹن زیادہ تر تلنگانہ میں پیدا ہوتا ہے وہاں یہ ٹیکس عائد ہوگا مونگ پھلی نظام آباد میں
ہوتا ہے اس پر وہاں ٹیکس عائد ہوگا لیکن کموڈیٹیز کا ڈسٹریبیوشن ہم نہیں کر سکتے
وہ قدرت کے نظام کی بات ہے ہمارے معزز ممبر کا مطلب تو یہ ہے کہ حکومت
ہر ضلع میں ایسا ہو اور کرے وہ مساوی ہوں ایک ضلع میں ایک نرخ اور دوسرے ضلع میں
دوسرے نرخ ہو ایسا نہیں ہو سکتا اسکے ساتھ ساتھ ایک آنریبل ممبر نے یہ کہا کہ اسٹیٹ
گورنمنٹ اس بل کو انٹروڈیوس کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور یہ بھی کہا گیا

Shri A Raja Reddy Mr Speaker Sir On a point of information, I would like to know whether the hon Minister in charge is proceeding with his reply to the criticisms on the

Bill or as we are expecting will it be referred to a Select Committee ? I want to speak on this Bill

Shri Jagannathrao Chandola The stage of referring the Bill to a Select Committee comes after the first reading is over and before the Motion for second reading is moved

Shri A Raja Reddy Then we are entitled to speak on the Bill

Mr Speaker The point is this I will not be divulging a secret if I say that the Bill will be referred to a Select Committee as there is already a notice of a Motion for referring it to a Select Committee It will be referred to the Select Committee if the House approves But this matter cannot be considered now as the first reading is not yet over Rule 86 says that —

(1) After a Bill has been read for the first time the Member in charge may make one of the following Motions in regard to the Bill namely —

(a) that it be read a second time either at once or on some future day to be then stated or

(b) that it be referred to a Select Committee composed of such Members of the Assembly and with instructions to report before such date as may be specified in the Motion or

So when we come to that stage the question will arise

Shri A Raja Reddy When the Bill is going to be referred to a Select Committee why waste the time in replying

Mr Speaker Some formalities will have to be gone through

Shri V B Raju The Opposition Benches have taken sufficient time

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ آنریبل ہاؤس کی صاحب نے سکریٹری جو مالیات کی گئی ہے
اس کے ۔ ۔ معنی یہ کہنا ہے کہ ۔ ۔ ۔ ہم ۔ ۔ کا ۔ ۔ اور ۔ ۔

کے لوگ خیال نہیں کرتے کہ مال و طرف کے حساب سے ہی ک
جاتا ہے جو لیں رہا ہے وہی دیے رہے مارکیٹ سے لگایا و حل در کے
ماردس میں سے و میں ہوا کہ جو مال ل ڑی مارکیٹوں میں نا ہے و یہ
یہ دیہاتوں میں نکرے کے لئے و میں جلا جاتا ہے میں کو و ہوی نادی ا خیال کرن
ہے اس طرح جو بھی ٹیکس اس مال پر لگیگا سے نار دیہاتی نادی ا گرنکلیں سس ر
ہوگا یہ بھی عرض کیا گیا کہ جو ٹیکس ادا کیا جائیگا اس کا بار اکسکلی روڈ وسہ
رعاید ہوگا یہ ایسا اعتراض ہے جو ہر ٹیکس کے بارے میں کیا جاسکتا ہے کوئی
بھی ٹیکس ہو ہوگا جسکا بار پروڈیوسر (Producer) یا کنزیومر ر ہ
پڑتا ہو وہ ڈائرکٹ ٹیکس ہو جاتا ہے ٹیکس ان ڈائرکٹ ٹیکس ہے وراثار
کنزیومر یا پروڈیوسر پر ہی عائد نہیں ہوتا اسلئے اس ٹیکس کے بارے میں یہ کہنا
کہ سرکا ار بالکلیہ پروڈیوسر پر ڑیگا صحیح نہیں ہے

Mr Speaker The Question is

That L A Bill No XXV of 1952 A Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad be read a first time

The Motion was adopted

Shri Devi Singh Chauhan Sir I beg to move

That L A Bill No XXV of 1952 A Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad be referred to a Select Committee consisting of the following Members of the Assembly with instructions to report before 21 9 1952 with particular reference to the commodities and rates mentioned in the Schedule as well as the general advisability of such taxation —

(1)	Member in charge	*Chairman*
(2)	Finance Minister	*Member*
(3)	Shri Gopal Rao Ekbote	,
(4)	M Narsing Rao	,
(5)	Govind Rao More	,
(6)	Virendra Patel	,

(7) Shri A Raja Reddy Member
(8) B D Deshmukh
(9) Shamrao Naik
(10) Ananth Reddy
(11) Dawar Hussain

Mr Speaker The Question is

That L A Bill No XXV of 1952 A Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad be referred to a Select Committee consisting of the following Members of the Assembly with instructions to report before 21 9 1952 with particular reference to the commodities and rates mentioned in the Schedule as well as the general advisability of such taxation —

(1)	Member in charge	*Chairman*
(2)	Finance Minister	*Member*
(3)	Shri Gopal Rao Ekbote	
(4)	M Narsing Rao	
(5)	Govind Rao More	,
(6)	Virendra Patel	,,
(7)	A Raja Reddy	,
(8)	B D Deshmukh	,
(9)	Shamrao Naik	
(10)	Ananth Reddy	
(11)	Dawar Hussain	,

The Motion was adopted

L A Bill No XX Of 1952 A Bill to make Provision for Proper Housing of Labour

Mr Speaker Now we shall take up the remaining clauses of L A Bill No XX of 1952 Shri G Hanumanth Rao

Clause 25

Shri G Hanumanth Rao Mr Speaker, Sir I do not wish to move my amendment

Mr Speaker The Question is

That Clause 25 stand part of the Bill '

The Motion was adopted

Clause 25 was added to the Bill

Clause 26

Shri J Anand Rao (Sircilla General) Mr Speaker, Sir, I beg to move

' That the following proviso be inserted on page 11 *after* sub clause (3) of Clause 26 of the said Bill, namely —

" Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period of any industrial dispute or cessation of work or employment in that period due to such dispute, or during the period of any long illness though the employee may be discharged from work for the time being, or during the period of involuntary absence from work "

Mr Speaker Motion moved

" That the following proviso be inserted on page 11 *after* sub clause (3) of Clause 26 of the said Bill, namely —

' Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period if any industrial dispute or cessation of work or employment in that period due to such dispute, or during the period of any long illness though the employee may be discharged from work for the time being, or during the period of involuntary absence from work '

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir I beg to move

" That ' 7½ ' be substituted for the figure ' 10 ' on page 11 in line 8 of paragraph (i) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill "

" That ' 10 ' be substituted for the figure ' 20 ' on page 11 in line 8 of paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill "

Mr Speaker Motion moved

' That ' 7½ be substituted for the figure ' 10 on page 11 in line 8 of paragraph (i) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill "

" That ' 10 ' be substituted for the figure ' 20 ' on page 11 in line 8 of paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill,"

Shri K Ram Reddy (Nalgonda General) Sir, I beg to move

"(a) That '15' be substituted for the figure '20' on page 11 in line 8 of paragraph (ii) of sub clause (1) of Clause 26 of the said Bill

(b) That the following proviso be inserted on page 11 *after* paragraph (ii) of sub clause (1) of Clause 26 of the said Bill, namely —

'Provided that if the employees or members of one family consisting of father, mother, wife, children, brothers and sisters, the rent shall be payable as prescribed in paragraph (i) from the head of the family'

Mr Speaker Motion moved

'(a) That 15 be substituted for the figure '20' on page 11 in line 8 of paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill

(b) That the following proviso be inserted on page 11 *after* paragraph (ii) of sub clause (1) of Clause 26 of the said Bill, namely —

'Provided that if the employees or members of one family consisting of father, mother, wife, children, brothers and sisters, the rent shall be payable as prescribed in paragraph (i) from the head of the family' "

Shri V D Deshpande Sir there is a little printing mistake in the amendment of Shri Katta Ram Reddy The word 'or' occurring in line 1, viz Provided that if the employees or members of one ' should be substituted by the word '*are*' That is to say, part (b) of the amendment should read as follows

"That the following proviso be inserted on page 11 *after* paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill, namely —

'Provided that if the employees *are* members of one family consisting of father, mother, wife, children, brothers and sisters the rent shall be payable as prescribed in paragraph (i) from the head of the family' '

Shri V B Raju It should be a predicate and not a preposition

Mr Speaker Alright Now, we can have discussion Shri J Anand Rao,

مری حسے امد راؤ (مسئلہ عام) سکے ہاؤسنگ کے رہنے کیلئے مکان در نہیں سہولت دے جانے کی ضرورت ہے لیکن ان کے ساتھ ساتھ یہ ان عادی کی ضرورت ہے کی وجہ سے کوئی سہولت نہیں ہو سکتی اس سے پہلے میں عرض کیا ہے کہ کاروبار میں ان کا طریقہ رہنا چاہیے بلکہ کسی ہونا چاہیے لیکن یہ ضروری نہیں ہوں جو مستند رکان رہ سکے کیلئے حکومت کی ہاؤسنگ کی امدادی کرنا لازماً ضروری ہو جاتا ہے اسی صورت میں ہم سہولتوں کا خواہاں ہوں وہ یہ کہ اگر مزدور اور ان کے درمیان کوئی جھگڑا ہو جائے اور سکتا ہے کارخانہ سے ہٹا دیا جائے تو یہ ہو سکتا ہے کہ جھگڑے کا سلسلہ ختم ہونے تک مکان سے بھی ہٹا دیا جائے اسی طرح اگر مزدور طویل عرصہ تک بیمار رہے اور کارخانہ میں کام نہ کر سکے تو اس صورت میں بھی مکان سے نکالنا کا سوال ہے کہ کسی نے ایک مہینے کی نوٹس کی گنجائش رکھی ہے لیکن طویل عرصہ تک بیمار رہیں اسکا مطلب طویل عرصہ تک رہنے کی صورت میں ظاہر ہے کہ وہ کارخانہ میں حاضر نہیں رہ سکتا اسی صورت میں اگر اس مزدور کو بے دخل کر دے تو یہ سہولت سکنے لیے ایک بڑی مصیبت کا باعث بن جائیگی ہوگا کہ اگر وہ نوکری سے علیحدہ کر دیا جائے تو ایسے بے روزگاری کی ملازمت کے ساتھ ساتھ دو ہی رہائشی مکان کی بھی لگتا ہے آجکل ہم دیکھتے ہیں کہ اوسط اور ہائیر طبقہ کو بھی مکانات کیلئے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ایسی صورت میں مزدور کیلئے یہ مسئلہ اور کٹھن ہو جاتا ہے بلکہ اسکے لیے اسکی ہو جاتا ہے اگر وہ کاریگر کے مکان کی جائے امی گھاس پھوس کی جھونپڑی میں رہے تو ظاہر ہے بیروزگاری کے ساتھ اسے خاندان کیلئے شیلٹر (Shelter) کی پریشانی تو ہوگی اسکے معنی یہ ہونگے کہ مزدور کو اپنی نوکری کے ساتھ مکان کی بھی فکر رہیگی ان حالات میں میں سمجھتا ہوں میری ترمیم کمپروپرسل نہیں ہے مجھے امید ہے کہ ہاؤس اسکو بالاتفاق منظور کریگا

شری وی ڈی دیشپانڈے میرا امینڈمنٹ کلاز (۲۶) سب کلاز ۴ کے بارے میں ہے

Clause 26 (4)

(i) where a single employee occupies such accommodation $2\frac{1}{2}$ per cent per annum of the capital cost of the accommodation or $7\frac{1}{2}$ per cent of the wages of such employee whichever is less and

(ii) where more than one employee occupies such accommodation $12\frac{1}{2}$ per cent per annum of the capital cost of the accommodation or 10 per cent of the wages of the highest paid employee among them, whichever is less

اسمیں جہاں ۱ پرسنٹ ہے وہاں ساڑھے سات روپیہ کرنے کے بارے میں میں کہنا چاہتا ہوں اور یہ کہ جہاں ۲ پرسنٹ ہے وہاں ۱ پرسنٹ کیا جائے میں نے ایسا اسلیے

کہا ہے کہ دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ جب آپ اتنا ایک کمیٹی قائم کی تھی میں ورکرس کے جو رہنے کے مکانات کی تھی کہ ان کے لئے سلائڈنگ سکیل (Sliding scale) ہونا چاہیے میں نے بتایا تھا کہ مزدوروں کی تنخواہ کا خیال کرتے ہوئے ۱۲ فی صد رینٹ لیا جائے میں نے اس وقت بھی اپنے حالات ظاہر کرتے ہوئے یہ بتایا تھا کہ جاسکے اس لئے بھی سلائڈنگ سکیل قائم کرنا ضروری ہے اگر یہ قائم نہیں کیا جاسکتا تو ایک مقرر کرنا مناسب نہیں ہے اسلئے ایک ساڑھے سات فی صد کیا جائے اگر سلائڈنگ سکیل کا معیار نہ رکھا جائے تو زیادہ آمدنی والوں کیلئے رینٹ زیادہ رکھا جائے اس کے علاوہ دوسرا سوال ہے اس کے بارے میں ہے اسکے متعلق میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر ایک سے زیادہ اشخاص ایک ہی گھر میں رہتے ہیں تو کرایہ لینا مناسب نہیں ہے لیکن کہا جاسکتا ہے کہ اگر ایک ہی گھر میں زیادہ اشخاص رہتے ہوں تو ان سے کرایہ بھی لیا جاسکتا ہے لیکن میں یہ دریافت کروں گا کہ کیا حکومت اس پوزیشن میں ہے کہ زیادہ اشخاص کیلئے زیادہ گھر مہیا کرسکے؟ ہم جانتے ہیں کہ حکومت کے پاس اتنی گنجائش نہیں ہے اور جو زیادہ لوگ ان مکانات میں رہتے ہیں وہ تمام تکالیف کا مقابلہ کرتے ہوئے رہتے ہیں اور ان مکانات کی حفظان صحت کی حالت (Hygenic condition) کا لحاظ رکھنا پڑتا ہے ان تمام حالات کا لحاظ کرتے ہوئے ان لوگوں کے گھر بنانے کی فکر کرنی ہے اسلئے ان کو ان میں رہنے کی اجازت ملنا چاہیے اور زیادہ مکانات فراہم کرنا ضروری ہے ایک امنڈمنٹ میں کہا گیا ہے کہ رینٹ کی عاید کرنے رینٹ رکھا جائے لیکن اس امنڈمنٹ کے بارے میں یہ کہوں گا کہ ایک ملازم (Employee) ہوتا ہے اس کی بیوی بھی ملازم ہوتی ہے اور اسکے بچے بھی ملازم ہوتے ہیں تو کیا سب سے ایک ۲ یا ۳ پرسنٹ کرایہ وصول کرینگے اسلئے یہ مناسب نہیں ہے لہذا جو امنڈمنٹ ہاؤس کے سامنے آیا ہے وہ ایک ہی فیملی اور ایک ہی بلڈنگ میں رہنے والے لوگوں کے متعلق ہے یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان مکانات میں زیادہ کراوڈ (Crowd) ہوگا لیکن ہم جانتے ہیں کہ آج جو حالت ہے وہ یہ ہے کہ ایک ہی جھونپڑی میں کئی لوگ رہتے ہیں تو کیا اس صورت میں کراوڈ نہیں ہوتا؟ اسلئے میں یہ سجسٹ (Suggest) کرتا ہوں کہ بار بار رینٹ کرایہ ان لوگوں سے لیا جائے جو کہ ایک ہی فیملی کے ہیں اور ایک ہی مکان میں رہتے ہیں اور اگر ایک فیملی کے ممبر ہیں تو رینٹ لیا جائے کیا اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ جلد امنڈمنٹ کے بارے میں آنریبل منسٹر غور کریں کیونکہ ہونا چاہیے وہ یہ کہ

Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period of any industrial dispute or cessation of work or employment in that period due to such dispute or during the period of any long illness though the employee may

be discharged during that period or during the period of involuntary absence from work

اسکا ہی پیرا گراف یہ ہے کہ

During the period of involuntary absence from work

During the period of long illness though the employee may be discharged during the period

یہاں مری رائے یہ ہے کہ کسی شخص کو جو ہندوستان اورنگ آباد میں ہے کی حالت میں یا لاک آوٹ (Lock out) میں رکھا جاتا ہے اور ان والنٹری طور پر نوکری سے الگ کیا رہتا ہے یہ جو اس ایکٹ میں موجود ہے اسلئے اسکو بھی میں کوئی دقت نہ ہونی چاہیے لانگ النس (Long illness) کلاز کے بارے میں جارج دینے کا سوال نہیں ہے لیکن اگر ایسا نوٹس نہ ہو کہ دو تین مہینے کے بعد مزدور مدعو جائے اور صحت اچھی ہوجائے تو اسکے لیے یہ موقع دینا چاہیے کیونکہ اگر اوقات فیکٹری میں کہا جاتا ہے کہ ہم پھر نوکری رکھ لیتے ہیں لیکن اسکو مکان چھوڑنا پڑتا ہے کبھی میں جب یہ میونسپل ورکرس اسٹرائک (Municipal Workers Strike) ہوا تو اس اسٹرائک کو توڑنے کیلئے یہ کہا گیا تھا کہ مکانات وکیٹ (Vacate) کیے جائیں میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے سماج کا یہ رویہ نہ ہونا چاہیے کہ مکانات کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جائے کیونکہ میرا خود یہ تجربہ ہے

Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period of any industrial dispute or cessation of work or employment in that period due to such dispute

یہ وجہ ہے کہا گیا ہے کہ شاہ آباد میں بھی حالت پیدا ہوگئی تھی اور وہاں کے مزدوروں سے یہ کہا گیا تھا کہ اب نہیں آئے تو اسلئے نوکری پر نہیں رہ سکیں گے میں سمجھتا ہوں کہ یہ نا مناسب اقدام ہے کہ مزدوروں کو گھر سے نکالا جائے کیونکہ ہم اسکے ساتھ کلکٹو بارگیننگ (Collective bargaining) اور ٹریڈ یونین ازم (Trade Unionism) کے اصول کو بھی مانتے ہیں لہذا میں اپیل کرونگا کہ جو امینڈمنٹ پیش کیا گیا ہے [illegible] اس پر غور کریں

شری کاشی رام ریڈی: چونکہ امینڈمنٹ کو آنریبل منسٹر نے ایکسپٹ (Accept) کیا ہے اسلئے (اسے) کے بارے میں مجھے کچھ کہنا نہیں ہے

مسٹر اسپیکر: امینڈمنٹ (ii) اکسپٹیبل (Acceptable) نہیں ہے

سری کے۔ ایس۔ ریڈی: کلاز ۲۶ میں جو سب کلاز ۲ ہے اسکے پیرا گراف ۲ کے بعد پرووائیڈڈ (Provided) شرط کے اضافہ سے متعلق ترمیم پیش کیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک خاندان کے کئی افراد اس میں [illegible]

ہوسکے اسلئے مزدوروں کی سہولت کے لئے مکانات فراہم کئے جائے ہیں اسلئے جو مکان دیا جائیگا اس پر زبردستی ٹیکس عائد کرنا ہے پیراگراف (۲) کو پیش رکھکر جاتا ہوں۔

Cl 26 (1) (a) Where more than one employee occupies such accommodation 12½ per cent per annum of the capital cost of the accommodation or 20 per cent of the wages of the highest paid employee among them whichever is less

اب کسی ٹرسٹ اور کو مکان بنوا کر دے رہے ہیں بلکہ ان لیبرس کیلئے ہیں اسلئے خاندان میں ایک ہی آدمی نوکری نہیں کرتا بلکہ اسکے علاوہ شادی شدہ بچے اور بیوی بھی کام کرتے ہیں مکان کی جو سہولت دیجا رہی ہے اسی میں وہ ایڈجسٹ (Adjust) کرتے ہیں اسلئے ٹیکس عائد کرنے کی جو کوشش کی گئی ہے اس کا مطلب سہولت سے محروم کرنا یا زیر بار کرنا ہوگا۔ دوسری چیز یہ ہے لیبر ہاؤسنگ کے سلسلہ میں یہ نہیں ہے کہ ہاؤسنگ پروجیکٹ میں جو مکان دئیے جا رہے ہیں ایک طرف یہ کہا جاتا ہے کہ سنٹرل گورنمنٹ سے یہ مدد دیتا ہے لیبرس کی آمدنی اتنا روپیہ کے اندر ہوتی ہے جو کہ معاشی نقطہ نظر سے بہت تھوڑی ہے اسلئے ان سے مکان کے لئے کوئی رقم لینا زیادتی ہے دوسری طرف اسکے ساتھ جو دوسرے جب سے لوگ رہتے ہیں ان کو رہنے دینا میں سمجھتا ہوں کہ لیبر کے ساتھ ناانصافی ہوگی اس لئے میں منسٹر صاحب سے عرض کرونگا کہ اس مزدوروں کے اضافہ سے متعلق جو امنڈمنٹ لایا گیا ہے وہ سوچ سمجھ کر لایا گیا ہے اس لئے اس امنڈمنٹ کو منظور کرلینا چاہئے جو مزدوروں کے لئے سہولت کا باعث ہوگا مجھے توقع ہے کہ اس سے انکار نہیں کیا جائیگا۔

شری عبدالرحمن (لکھنؤ) مسٹر اسپیکر۔ حکومت نے ایک اچھا اقدام کر رہی ہے جس کے لئے میں حکومت کو مبارکباد دیتا ہوں لیکن اس قانون کو دیکھنے سے ظاہر ہوگا کہ اس میں جب کچھ خامیاں بھی ہیں ممکن ہے اس قانون کی ترتیب میں کچھ جو غلطی ہوگئی ہو جہاں تک سی آئی ٹی کے مکانات کا تعلق ہے مجھے اس کا تلخ تجربہ ہوا ہے خاصکر ان مکانوں میں جو کرایہ دار رہتے ہیں وہ اپنے ساتھ اپنے متعلقین کو بھی رکھتے ہیں اور رکھنا پڑتا ہے لیکن سی آئی ٹی کی جانب سے محض اس بنیاد پر کہ دوسرے لوگ بھی اس میں رہتے ہیں ان متعلقین کا ناجائز قبضہ تصور کرکے ان کا تخلیہ کروایا جاتا ہے جو زیادتی اور ناانصافی ہے جسکی روک تھام مشکل ہے۔

لوکل سلف گورنمنٹ منسٹر (شری ایم آر ...) بیوی بچوں کا تخلیہ نہیں کروایا جاتا۔ ان اور دوسرے لوگوں کا

شری عبدالرحمن — یہ تو ہر غریب کی بات ہے یہ ٹھیک ہے کہ جس ... ہی ان ... ہی معنا یا بھوبھی کے ساتھ اس مکان میں نہیں رہ سکتا کیا حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ ان لوگوں کو ایک جگہ رہنے نہ دیا جا کر بے گھر پیدا کیا جائے ؟ میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کی یہ پالیسی تو نہ ہو گی لیکن آپکی مشنری کو چلانے والے اس قسم کا عمل کر رہے ہیں

شری ابا راؤ گی مکھی — میرے کہنے کا مقصد یہ ہے جو مالک مکان ہے سکے متعلقین رہ سکتے ہیں لیکن ہوتا یہ ہے کہ اصل مالک تو چلا جاتا ہے لیکن اسکے نام سے دوسرے لوگ رہتے ہیں

شری عبدالرحمن — اس حد تک مجھے بھی شکایت ہے لیکن مالک مکان کے قریبی عزیزوں کو غیر متعلق معاشرہ نہیں سمجھنا چاہیے

شری وی ... بی راجو — ... بی کے مکانات کی بات نہیں بلکہ لیبروں کے مکانات کی بات ہے

شری عبدالرحمن — یہ وجہ ہے جو کہ میں ... ال کے طور پر ... رہا ہوں کہ کریہ دار کے ... متعلقین رہتے ہیں اسکے ... جگہ ... لوگ کس طرح ہوتا ہے اگر ... ایسے حالات ہوں تو کس طرح اس قانون کو روبہ عمل لایا جائیگا اور کن کن صورتوں میں ان کا اطلاق ہوگا اب بل ... نے وضاحت کردی ہے کہ جو شخص اس مکان میں رہتا ہے ... سکے ساتھ دوسرے لوگ رہتے ہوں تو ان کا تخلیہ کرنا نہیں چاہیئے لیکن مجھے یہ بھی عرض کرنا ہے اگر کوئی مزدور ہی ... ضروریات کے لحاظ سے ... دوسرے لوگوں کو بھی رکھ لے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لئے کوئی قاعدہ ... نہیں ہونا چاہیئے اور اگر ایسا سلوک ہوتا تو اسکے ساتھ نا انصافی ہوگی دوسری اہم چیز اس بل کے سلسلہ میں یہ ہے کہ اگر کسی ... ہڑتال یا بیماری کے ... میں یا ... کی وجہ سے مزدور کو خدمت سے علحدہ کردیا جائے تو اسکو فوری مکان کا تخلیہ کردینا پڑیگا ہم دیکھتے ہیں کہ دستور ... قانون ... کی گنجائش رکھتے ہیں کہ جب کسی کارروائی یا ... میں کوئی اس قسم کی حکم صادر ہو جاتی ہے تو قطعی فیصلہ یا مرحلہ پیش ہونے تک اس کی ... کی حالت ... نہیں جاتی ہے اس طرح اگر مزدور کو بھی ملازمت سے علحدہ ہو جانا پڑے یا علحدہ کردیا جائے تو اسکو قانونی چارہ کار اختیار کرنے تک تخلیہ نہ کرنے کا اختیار ہونا چاہیئے اور صنعتی عدالت یا اس سے اعلیٰ عدالت میں ... پیش ہونے اور ... قطعی فیصلہ ہونے تک اس کو اسی مکان میں رہنے کا موقع ملنا چاہیئے ... ان ... مزدور ... حالات ہیں ان ... لات کے اظہار کے ساتھ میں ہمارے دوستوں کی طرف سے ... ترمیمات کی تائید کرتا ہوں اور حکومت سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ اس معاملہ میں ہمدردانہ رویہ اختیار کریگی

Shri V B Raju Mr Speaker, Sir The amendment pertaining to the proviso seeks to provide that the worker shall not be ejected from the house if there is an internal dispute or if he is under long illness or if there is involuntary absence There is no such provision in the Clauses that have already been passed by this House making an indication that the worker shall be ejected if there is a dispute going on I feel that the hon Members are being carried away with certain assumptions or—if I may use the words they are pre judging the prejudices and favours of the Corporation They are trying to attribute some motives

Shri V D Deshpande Because it is a nominated body

Shri V B Raju —because it is a nominated body as the hon Member puts it I am waiting for the day when a non official resolution might come before the House that the constitution of the cabinet should be on proportional representation If there is no election in the opinion of the Opposition, it is a body which is not reactionary anti workers and anti people This sort of approach will not mend matters or make matters better

I want that the Corporation be treated as quite an independent body without being influenced either by the employer or by the employees or by the political parties I presume and I am sure about it—that the Corporation will not make a dispute the cause for ejection As long as the dispute is not settled, the worker, it is presumed is in the employment of the employer One point has missed the attention of the hon Members who brought the amendments to this clause, that is the rent that has to be paid The employer is going to pay nearly twice the amount the employee is asked to pay Unless the employee is in the employment of the employer, there will not be that legal sanction, that legal force, on the part of the Corporation to collect the money Have the hon Members considered how this money should be collected? Without collecting rent can the State build Houses in charity? I want a practical approach to the problems What is the rent that any individual today is paying in the city of Hyderabad or the towns of Warangal or Aurangabad? It cannot be less than 6% of the capital cost What is employee being asked to pay under this scheme? It is 2½% and the remaining is to be subsidized by the employer So when the employer has got to subsidize then the person who is occupying the house must

be in the employment of the employer So first of all taking the dispute as a reason for ejection is not correct and the presumption that the Corporation will side the employers is to cast too much of suspicion Unless the hon Members get rid of this kind of suspicion complex they will not be able to impress on the Treasury Benches I therefore humbly submit before the House that taking an attitude of suspicion will unnecessarily be an embarrassment to the Government and the Treasury Benches It will take so much time of the House to convince the hon Members that they are wrong

Shri V D Deshpande That has happened in the Municipal strike of Bombay

Shri V B Raju Many things have happened in many places and much has happened in Telengana

Shri V D Deshpande That is why there is cause for suspicion

Shri V B Raju Society moves forward and learns by experience

I would therefore ask the hon Members to study Clause 26 (1) which says

The occupation by any person of any housing accommodation provided out of the Hyderabad Labour Housing Fund shall be subject to compliance by that person at all times with such conditions relating to his occupation of such accommodation as may be prescribed

The manner and method of providing accommodation and so many other details are to be worked out If there will be a contingency then the concern itself may be liquidated and then what happens to the occupants of the houses? All these things will be gone through in detail and they will be provided for in the rules

The second point that has been raised is about the quantum of rent This 10% wages is too much emphasized as though it is a great burden on the worker In the first place if the cost of living is analysed or the budget of a worker's family is analysed 10% is not much This 10% will go to wards house rent Secondly 2½% on capital cost has been given as an alternative and whichever is lower it is going to be collected

Supposing 10% wages is higher than 2½% of the capital cost then 2½% will be collected So, when this alternative of 2½% is given and when this fixity is there and when I have already given an indication of the cost of the house a rent of Rs 7 cannot be construed to be high If the hon Members are earnest above the interests of the workers, they may visit and see for themselves the houses that are built now They will see that it is not merely a scheme on paper but is something concrete that is going to be done and of which something has already been done Even 18 rupees will not be a burden on the worker and the accommodation that has been provided there is sufficient for the occupation of two earning members It is not a question of father or mother, it is not a question of husband or wife It is a question of two earning members When the income from two earning members will come to the pool of the family payment of rent would not be difficult The money is not collected from the two persons but 15% of the emoluments of the highest paid employee, out of the two or three earning members will be collected When two or three persons earn for the family and when this concession is given and when 2½% fixity is also provided I do not think it is a burden It is too much to magnify the provision, and oppose to the idea or to the spirit with which it has been provided For 10% interest 3 or 4 wage earners will gather in that house and it will become a slum area That is why we are trying to see that the houses will not become crowded and if the workers occupy them in greater number and if there are more earning members they would have to pay more Secondly when we call it working class do we relate it to the earnings or do we relate it to any other thing? At the moment we are referring to the working class as those whose wages are low or whose conditions of living are miserable, and so on Supposing a family earns Rs 150 or a middle class family in the estimate of the hon Member with only one earning member earning Rs 60 then should not there be a consideration that those who earn more should pay more and that those who can afford to pay more should pay more? We should have some equity Therefore the provision to collect 15% from the highest paid employee among those earning members who occupy that house, can never be a burden if it is viewed in the right spirit

Then there is the question of the relationship—father, mother wife children brothers and sisters The consideration, as I already said, is not about the relationship

These relationships are not going to determine our approach to economic matters and when we have come to the stage of breaking up the joint family system and when we are thinking in so many terms let us talk only in terms of the earning persons If there are non earning members in the family then we shall give them minimum wages living wages and many other things are being worked out on the basis of the earning members in a family So nobody should grudge if there are more than one earning member that the highest paid member should pay 15% of his wages and I have already agreed to the amendment to reduce it by 5%

When all these things were worked out it was found that nearly 6 to 6½% of the capital cost has got to be repaid There is the interest on the State Government loan or loan from anywhere else We are taking money at an interest of 3 to 4% there is the maintenance which works out to 2¼% on the capital cost and the repayment of the capital which works out to 2½% and a portion of the establishment expenditure and some other unforeseen things All these things put together on the capital cost the total working expenditure would be 6 to 6½% and how to realise this? The problem is the Government or the Society has not got so much of wealth to provide free houses And if free houses are to be provided why should it be for the industrial workers alone or the agricultural workers alone when there are so many other people who need them today and who are in a much worse position Therefore this expenditure must be kept in view and if the scheme should be successful 6 to 6½% must be realised After hearing all this the Opposition Members I hope will surely agree with me for the collection of 2½% from the occupant of the house while the employer is going to be taxed up to 5% After this explanation the hon Members must have been surely convinced of the subject and I hope they would withdraw the amendments and if they do not withdraw them we will have no other alternative but to oppose them

Shri A Raja Reddy On a point of information Sir As the hon Minister just now said we want to see that these houses are not occupied by more people and turned into slums But we find that more than one family is allowed to reside in the house and that means any number of people can live but only 15% of the wages of the highest paid employee is recovered Any number of employees can live there What I want to say is that there should be a limit

namely that there should not live more than 2 3 or 4 employees or whatever number we leave There is no such guarantee in the wording of the Bill

Shri V B Raju I was only waiting for this question I would put it as 25% if the hon Member agrees with me If three employees occupy the House The rules will govern that Conditions will be laid down and they will be covering this matter I said as a matter of argument that 20% was kept only to prevent them from being turned into slum areas and misused But when an hon Member tabled an amendment I too thought if a husband and wife earn why some concession should not be shown So I have cut it down to 15% If the hon Member agrees then I would add one more proviso that if three earning members occupy the house it would be 25% and so on I am prepared to put it

Mr Speaker I shall now put the amendments to vote

Shri J Anand Rao Mr Speaker Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That on page 11 after sub clause (3) of Clause 26 of the said Bill the following proviso be inserted namely —

Provided that no occupant shall be liable to be evicted during the period of any industrial dispute of cessation of work or employment in that period due to such dispute or during the period of any long illness though the employee may be discharged from work for the time being or during the period of involuntary absence from work

The Motion was negatived

Shri Anand Rao I demand division Sir

The House divided

Ayes 84 Noes 74

The Motion was negatived

(The next mover on the list of amendments Shri V D Deshpande was not in his seat)

Mr Speaker I shall put Shri Deshpande s amendment to vote The Question is

That (a) on page 11 in line 3 of paragraph (i) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill for the figure 10 the figure 7, be substituted

(b) On page 11 in line 3 of paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill for the figure 20 the figure 10 be substituted

The Motion was negatived

Amendment No 1 of Shri K Ramreddy to Clause 26 namely

On page 11 in line 3 of paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill for the figure 20 the figure 15 be substituted having been accepted by the hon Shri V B Raju the mover of the Bill was not put to vote

Shri K Ramreddy Mr Speaker Sir I want to withdraw my amendment No 2 to Clause 26 viz

On page 11 after paragraph (ii) of sub clause (4) of Clause 26 of the said Bill the following proviso be inserted namely —

Provided that if the employees are members of one family consisting of father mother wife children brothers and sisters the rent shall be payable as prescribed in paragraph (i) from the head of the family

The amendment was, by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That Clause 26 as amended stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 26 was added to the Bill

Mr Speaker There are no amendments to Clauses 27, 28 29 30 31 & 32 The Question is

That Clauses 27 to 32 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clauses 27 to 32 were added to the Bill

Clause 88

Mr Speaker Now we shall take up Clause 88 Shri Deshpande

(Shri V D Deshpande was not found in his seat)

Mr Speaker Shri Ankush Rao Venkat Rao

Shri Ankush Rao Venkat Rao (Partur) Mr Speaker Sir, I beg to move

That the following proviso be inserted on page 13 after sub clause (2) of Clause 88 of the said Bill namely

Provided that there shall be no exemption with regard to sub section (5) of section 26 or penalties for any default thereunder

Mr Speaker Motion moved

That the following proviso be inserted on page 18 *after* sub clause (2) of Clause 88 of the said Bill namely

Provided that there shall be no exemption with regard to sub section (5) of section 26 of penalties for any default thereunder '

Mr Speaker Now, we shall take up discussion

شری انکوش راؤ وینکٹ راؤ ۔ یہ امینڈمنٹ اسلیے موو کیا گیا ہے کہ جو سسلی
ایمپلائر دینے والا ہے وہ (۵) پرسنٹ دیگا اور اسکے بعد سکشن ۲۶ میں

' 88 (1) The Government may by notification in the Jarida and subject to such conditions as may be specified in the notification exempt any person, or class of persons or, any employer or class of employers from one or more of the provisions of this Act '

یہ اگر یہیں ایمپلائر کیلیے ہے کیونکہ ایمپلائر جو پرسنٹ دیگے وہ اسکو ڈیڈکٹ (Deduct)
کرلینگے میں یہ چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ یا ایمپلائر کو یہ اختیار نہ رہے ۔ اسلیے میں آنریبل ۔
منسٹر صاحب سے یہ خواہش کرونگا کہ وہ اسمیں ضروری جسم (Change) کریں

Shri V D Deshpande Sir, I could not be present here in time as I was engaged with the Chief Minister I may now kindly be permitted to move my amendment

Mr Speaker Can that be a valid reason ?

Shri V D Deshpande It was concerning the work of the House itself Sir

Mr Speaker All right move the amendment

Shri V D Deshpande Sir I beg to move

That the following words be inserted after the word employers on page 18 in line 4 of sub clause (1) of Clause 88 of the said Bill namely

any employees or class of employees

Mr Speaker Motion moved

That the following words be inserted after the word employers on page 18 in line 4 of sub clause (1) of Clause 88 of the said Bill namely

any employees or class of employees

شری وی ڈی دیشپانڈے میں یہ الفاظ اسلیے جوڑنا چاہوں گا کہ جو سہولتیں ایمپلائر
کو ملنے والی ہیں وہ ایمپلائز کو بھی ملنی چاہئیں یہ جو ایمنڈمنٹ ہے

88 (1) The Government may by notification in the Jarida and subject to such conditions as may be specified in the notification exempt any person or class of persons or any employer or class of employers from one or more of the provisions of this Act

اس ایکٹ کا جو پراویژن ہے اسکو ایگزمپشن کا فائدہ دیا جا سکتا ہے لیکن اگر اس میں
کلاس آف ایمپلائز (Class of employees) نہ رہے تو اسکے معنی ایمپلائر
میں لیا جائیگا اس سے پہلے بھی میں نے یہ عرض کیا ہے کہ پرسنٹ کی جائے سارے
سب پرسنٹ کیا جائے

Shri V B Raju I am prepared to accept his amendment Sir

Shri V D Deshpande He has saved my labour

Mr Speaker Does Shri Ankush Rao Venkat Rao wish his amendment to be put to vote ?

Shri Ankush Rao Venkat Rao Sir Nothing has been said by the hon Labour Minister about my amendment

Shri V B Raju Sir such a proviso is unnecessary and it is merely a presumption that we are going to grant exemption

under sub section (5) of section 26 If we have to provide safeguards like that for every clause there will be confusion in the whole Bill

Therefore I oppose this amendment

Shri Ankush Rao Venkat Rao Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment to Clause 33

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That Clause 33 as amended, stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 33 as amended was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 34 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 34 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 35 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 35 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 36 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 36 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 37 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 37 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

That Clause 38 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 38 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

"That Clause 39 stand part of the Bill"

The Motion was adopted

Clause 39 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

"That Clause 40 stand part of the Bill"

The Motion was adopted

Clause 40 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

"That Clause 41 stand part of the Bill"

The Motion was adopted

Clause 41 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

"That Clause 42 stand part of the Bill"

The Motion was adopted

Clause 42 was added to the Bill

Mr Speaker The Question is

"That Clause 43 stand part of the Bill"

The Motion was adopted

Mr Speaker The Question is

"That Short title, extent & commencement and Preamble stand part of the Bill"

The Motion was adopted

Short title, extent & commencement and Preamble were added to the Bill.

Shri V B Raju Sir, I beg to move

That L A Bill No XX of 1952 a Bill for making provision for proper housing for labour be read a third time and passed

The Motion was adopted

Business of the House

مسٹر اسپیکر اب اسکے بعد سپلیمنٹری اپروپریشن بل (Supplementary Appropriation Bill) رہ جاتا ہے وہ ۲۳ تاریخ کو لیا جائیگا کل تعطیل رہیگی ۔ اس وجہ سے ۲۳ جولائی کو ... بجے تک اس کے متعلق کٹ موشن پیش کیے جا سکتے ہیں ... بجے تک یا اس سے پہلے

شری وی ڈی دیشپانڈے تب ۲۳ تاریخ ہی کو اس پر جنرل ڈسکشن ہوگا

Mr Speaker But general principles have already been sufficiently discussed

شری وی ڈی دیشپانڈے میں اسلیے پوچھ رہا تھا کہ ۲۳ تاریخ تک کٹ موشن کیلیے جارج لے لیجائے ورنہ اسکے معنی یہ ہونگے کہ حق واپس لے لیگئی

مسٹر اسپیکر اگر کٹ موشن کم تعداد میں رہیں تو ہاوس کو دقت نہیں ہوگی آج جو کل ... بجے تک بھی کام کرلیا جائے تو کل ... بجے تک ختم ہوسکتی ہے

شری بی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ آرڈینینس پرسوں تک نافذ رہتا ہے

مسٹر اسپیکر پرسوں تک تو نافذ رہیگا اور پرسوں تک انگریزی ہیں

شری بی رام کشن راؤ ہاں پرسوں تک بھی نافذ رسمی طور پر مانگ رہے ہیں کل تو چھٹی ملیگی ہی اگر وہ سپلیمنٹری بجٹ کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اس میں کٹ موشن کی گنجائش نہیں ہے اس میں اسپیشل جرمن کی سیلریز ہیں ان کیلیے کٹ ویسے نہیں ہوسکتا ہے ایسے ہی دو ایک ایسی ہیں ہر حال زیادہ وقت اسپر نہیں لگیگا اس لیے پرسوں ایجنڈا لے لیا جائے تو اچھا ہے جیسا کہ عالیجناب کا محسوس ہے کل کی چھٹی کے اعلان کا میں مسٹر لیڈر آف دی ہاوس شکریہ ادا کرتا ہوں

مسٹر اسپیکر جیسا کہ میں نے کہا ہے پرسوں دس بجے تک کٹ موشن پیش کیے جا سکتے ہیں میں نے جو اعلان کیا ہے اسکے لحاظ سے ڈسکشن کی ضرورت ہوگی تو ڈسکشن کیا جائیگا اور ڈیمانڈ فار ووٹ کیلیے رکھی جاسکیگی البتہ کٹ موشن پیش ہونگے تو اس وقت غور کیا جائیگا

The House then adjourned till Two of the Clock on Wednesday the 23rd July 1952